تیسری زبان کی درسی کتاب

دوٗر پاس

ساتویں جماعت کے لیے

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

2018-19

تیسری زبان کی درسی کتاب

دوٗر پاس

ساتویں جماعت کے لیے

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

2018-19

Door Paas, Urdu L3
For Class VII

ISBN 978-93-5007-044-4

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دو بارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

اپریل 2010 چیتر 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2012 اگھن 1934

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 50.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری اروند مارگ، نئی دہلی نے ٹن پرنٹرز (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹیڈ 44-km مائل اسٹون، این ایچ، روہتک روڈ، گاؤں روہد، ضلع جھجر (ہریانہ) سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	نیرجا شکلا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	شیو کمار
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	مکیش گور

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے

یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامورسنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اِس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ نئی کتاب یعنی 'دوُر پاس' ساتویں جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت تیسری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چونکہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے اس لیے یہ درسی کتاب اردو پڑھانے کے اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلبا کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی اور سماجی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے تیسری زبان کے طور پر طلبا میں اردو میں اتنی مہارت پیدا کرلیں کہ زندگی کی عملی ضرورتوں میں سماجی طور پر اس زبان کا استعمال کرسکیں۔ اس نئی درسی کتاب کو تیار کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلبا میں زبان کی مہارت کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی حب الوطنی اردو اور ہندوستان میں بولی جانے والی دوسری زبانوں سے محبت کا جذبہ بھی پیدا ہو جائے۔

مذکورہ کتاب کی تیاری کے لیے تدریسِ اردو کے روایتی طریقوں کے علاوہ نئے طریقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے حروفِ تہجّی کو روایتی طریقے سے نہیں بلکہ غیر متصل نو حروف کی مدد سے سکھایا گیا ہے۔ حروف کو سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں پہلے وہ حروف لیے گئے ہیں جو کسی کے ساتھ ملا کر نہیں بنتے مثلاً آ ا ر ڑ ز ژ سبق میں انہی حروف سے لفظوں کو بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیشِ نظر مختلف گروپ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل ''ب'' ہے۔ اس کے ساتھ ن ہ ی ے کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں ''ب'' گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے ''ب'' گروپ کے فوراً بعد ن ہ ی ے کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح ''ذ'' گروپ میں ''ؤ'' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

ہر سبق کی ترتیب میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' گروپ سے بننے والے الفاظ اور پھر پ ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں اور اس بات کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جو حرف سکھایا نہیں گیا ہے اُسے کسی لفظ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ مثلاً 'ج

چ ح خ'' سے قبل جو حرف سکھانے ہیں انھیں ج چ ح خ والے حروف کے ساتھ جوڑ کر لفظ بنائے گئے ہیں۔ تا کہ طالب علموں کو ان لفظوں کی مشق آسانی سے ہو جائے۔

ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے شامل کیے گئے ہیں کہ طلبا میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تا کہ وہ اشاروں کی مدد سے تدریس کے درمیان سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حرف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ کہیں تصویر کی مدد سے کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں حرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بعض اسباق میں لفظ و معنی سوالوں کے جواب خالی جگہوں کو بھرنا اور غور کرنے کی بات کو بھی مشقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو بناتے وقت تعمیری رویّے (Constructive Approach) کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلبا کو نئے الفاظ اور ان کے مطالب و مفاہیم ذہن نشین ہو جائیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہیں تا کہ طالب حروف کو صحیح طور پر لکھنا سیکھ سکیں۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے اساتذہ سے گذارش ہے کہ وہ طلبا کو بتائیں کہ اسی طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔

امید یہ کی جاتی ہے کہ دسویں جماعت تک اردو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم و بیش آٹھویں درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طالب علموں میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور وہ اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی درسی کتابوں میں بھی دل چسپی لینے لگیں گے اساتذہ اور ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تا کہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامورسنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابنِ کنول، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

احمد محفوظ، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ارتضیٰ کریم، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

افتخار عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہرنودّیہ ودّیالیہ، اٹاوا، یوپی

آفاق حسین صدیقی، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، مادھو کالج، اُجین، مدھیہ پردیش

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد محمود، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سلیم اختر، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، فرسٹ شفٹ، نئی دہلی

شگفتہ پروین، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سیکنڈ شفٹ، نئی دہلی

عبدالرشید، لیکچرر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

فخرِ عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوڈیہ وِدّیالیہ، گورکھ پور، یوپی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافارر یجینسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

وجیب الرحمٰن، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوڈیہ وِدّیالیہ، دربھنگہ، بہار

ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکّر

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ارشاد نیّر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، صائمہ، ابوطلحہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے حصہ لیا،کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گزار ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

ترتیب

	پیش لفظ	iii
	اس کتاب کے بارے میں	v
.1	آ ا ر ڑ ز ژ	01-04
.2	د ڈ ذ و	05-08
.3	ب پ ت ٹ ث	09-15
.4	ن ہ ی ے	16-21
.5	زَبر زِیر پیش جزم	22-25
.6	ج چ ح خ	26-32
.7	س ش	33-39
.8	تشدید	40-43
.9	ص ض ط ظ	44-50
.10	ع غ ف ق	51-57
.11	ک گ	58-63

.12 ل م ں			64-70
.13 ہمزہ ء			71-74
.14 بھ پھ تھ ٹھ			75-81
.15 جھ چھ			82-88
.16 دھ ڈھ ڑھ			89-95
.17 کھ گھ			96-101
.18 حروفِ تہجّی			102-106
.19 انمول خزانے	(کہانی)	ماخوذ	107-113
.20 کرکٹ کا شوق	(مضمون)	یوسف ناظم	114-119
.21 بچّے کی دعا	(نظم)	علاّمہ اقبال	120-124
.22 حضرت خدیجہ	(مضمون)	ادارہ	125-130
.23 صحت کی عدالت	(ڈرامہ)	ماخوذ	131-138
.24 پیامِ عمل	(نظم)	محمد فاروق دیوانہ	139-143
.25 جگنو	(مضمون)	ادارہ	144-149
.26 گِنتی			150-153

سبق 1

آ ا ر ڑ ز ژ

آ

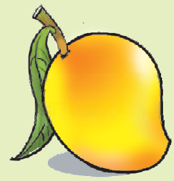

ا

ر

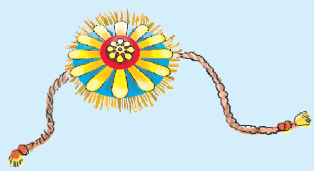

تدریسی اشارے

- آپ جانتے ہیں کہ (الف) تحریری علامت ہے۔ اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہے۔ جب تک اس پر اعراب نہ لگایا جائے۔ اس سبق میں طالب علموں کو صرف اس حرف کا نام ''الف'' بتایا جائے اور تصویروں کے ذریعے حرف کی پہچان کرائی جائے۔
- طالب علموں کو بتایا جائے اس نشان آ کو (مد) کہتے ہیں۔ اس کا استعمال حرف الف پر ہوتا ہے اور ''آ'' کی آواز دیتا ہے۔
- ہر سبق میں متعارف کرائے جانے والے حرف کو بار بار پڑھوایا جائے اور لکھنے کی مشق کرائی جائے۔

ڑ	ڑ	ڑ
ز	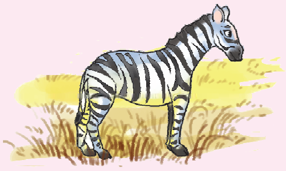	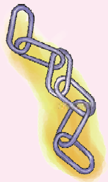
ژ	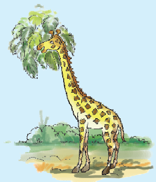	

آرا آڑ آڑا راز ژاژ

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ر ر ....

ڑ ڑ ....

ز ز ....

ژ ژ ....

خوش خط لکھوائیے

آرا	....	....	....	....	....
آڑ	....	....	....	....	....
آڑا	....	....	....	....	....
راز	....	....	....	....	....
راڑ	....	....	....	....	....
ژاژ	....	....	....	....	....

خالی جگہوں کو صحیح حرف سے بھروائیے اور پورا لفظ لکھوائیے

آ + ... + ا = ...

آ + ڑ + ... = ...

ر + ... + ز = ...

ر + ا + ... = ...

ژ + ا + ... = ...

...... + ڑ = ...

نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھوایئے

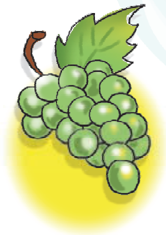

ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور لکھوایئے

آڑ　　　راز　　　آرا　　　آڑا

2 سبق

د ڈ ذ و

د

ڈ

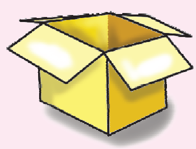

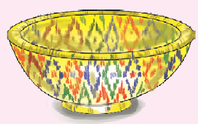

ذ

تدریسی اشارے

- سبق میں پہلے 'ذ' گروپ کے حروف متعارف کرائے گئے ہیں اوران سے الفاظ بنائے گئے ہیں۔
- حروف 'وٗ' کو 'ذ' گروپ سے مشابہت کی بنا پر اس سبق میں شامل کیا گیا ہے۔
- 'وٗ' کی تین مصوتی آوازیں 'اوٗ' 'اُوٗ' اور 'اَوٗ' بتائی گئی ہیں۔انھیں اصطلاحاً بالترتیب واوٗ معروف، واوٗ مجہول اور واوٗ ماقبل مفتوح کہتے ہیں۔

و

دارا دادا داد دوڑ

ڈور ڈار روڑ

دو آواز اور وار آڑو آرزو

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

د د ....

ڈ ڈ ....

ذ ذ ....

و و ....

ان لفظوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

دادا ڈور ذرا آواز وار اور دوا

ان حروف کو ملا کر لکھوایئے

مثال: آ + و + ا + ز = آواز

د + ا + ر + ا = ...

د + و + ڑ = ...

ر + ا + ڈ + ا + ر = ...

آ + ڑ + و = ...

آ + ر + ز + و = ...

آ + ز + ا + د = ...

د + ر + ا + ز = ...

خالی جگہوں کو بھروایئے

و .... ر

.... و ر

آ .... ا

آ .... ا ....

نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھیے

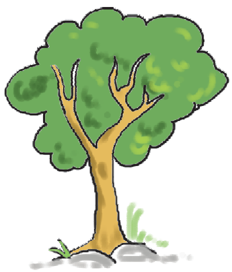

ان حروف کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور ترتیب سے لکھوایئے

و ذ ڈ د ا ز ڑ ژ ر

سبق 3

ب پ ت ٹ ث

ب

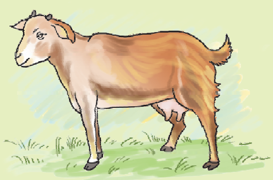

پ

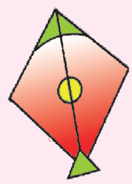

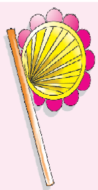

ت

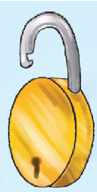

تدریسی اشارے

- اس سبق میں 'ب' گروپ کے حروف کو الف سے جوڑ کر الفاظ بنانے سکھائے گئے ہیں اور انھیں نمایاں کرنے کے لیے بچوں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے رنگین چاک کی مدد لی جاسکتی ہے۔

ٹ

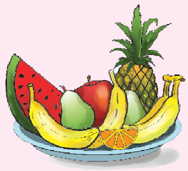
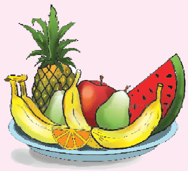

ث

ب

بابا باب بار باڑ باٹ باپ بات

بارات بازار باز

آب تاب آداب

پ

پاپا پارا پاٹ

آپا

آپ تاپ

ت

تارا تاڑ تار آتا بات رات ذات

بارات

ٹ

ٹاٹا ٹاٹ ٹاپ آٹا باٹا ڈاٹ باٹ

ث

ثروت اثر آثار

وارث

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ب ب ....

پ پ ....

ت ت ....

ٹ ٹ ....

ث ث ....

ان حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے

مثال :

ب + ا + ر = بار

ب + ا + ٹ =

ب + ا + ت =

ٹ + ا + ٹ + ا =

ب + ا + ز + ا + ر =

آ + ث + ا + ر =

ب + ا + ر + ا + ت =

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوایئے

باز

باٹا

ٹاٹا

باب

پات				
بات				
آداب				
آباد				
آثار				
آزاد				
آزار				
آواز				

ان لفظوں کو لکھوایئے

باز	باڑ	بار	تاپ	ٹاپ
آزاد	آباد	آزار	پات	آثار
آواز	بارات	بازار	آداب	

نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھوایئے

بلند آواز سے پڑھوایئے

آپا　آٹا　بابا　آباد　آثار　بازار

آداب　بارات　آزاد　وارث　آباد

ان جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

بابا	آداب	
پاپا	باٹ	دو
آپا	آٹا	دو
پاپا	ٹاٹا	

سبق 4

ن ہ ی ے

ن

ہ

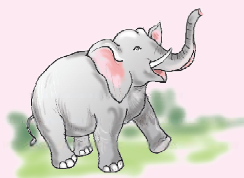

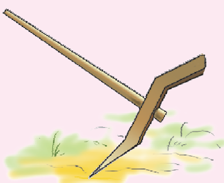

ی

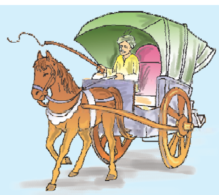

تدریسی اشارے

- 'ب'، 'ن' اور 'ی' کے گروپ کی ذیلی شکلیں ایک جیسی ہیں اس لیے ان حروف کو 'ب' گروپ کے بعد متعارف کرایا گیا ہے۔

ے ے ے

ن

ناز نار نادار ناپ

آنا دانا رانا ہارنا

نان دان پان تان ران نادان

ہ

ہار ہاٹ ہارنا ہاہا

آہا

آہ راہ واہ

ی

یاد یار یاور

آیا رویا تایا پاپا

روزی ڈوری دادی

ے

تارے وارے

رانا بازار آیا

آپا پان دو

ناز دو ہار دو

دادا   تار   دو

نانا   دان   دو

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ن   ن   ....

ہ   ہ   ....

ی   ی   ....

ے   ے   ....

حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے

آ + ن + ا = آنا

ن + ا + پ = ...

د + ا + ن = ...

د + ا + ن + ا = ...

ہ + ا + ر = ...

ہ + ا + ر + ن + ا = ...

ن + ا + د + ا + ن = ...

دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے

بان			
ناز			
دانا			
ناتا			
نادان			
ہاہا			

ان لفظوں کو خوش خط لکھوائیے

پان دان آنا بانا تانا رانا

نادان نادار ہارنا

بلند آواز سے پڑھوائیے

آہا ہاہا نادار آیا تایا

بازار ہارنا

خالی جگہوں کو مناسب حرف سے بھروائیے

پ .... ن

.... ا ز

آ ن ....

د .... ا

ن .... ت ا

.... ا .... ا ر

ب ا .... ا ت

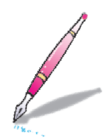

ان جملوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

رانا بازار آیا

آپا پان دو

پاپا دو ہار دو

دادا تار دو

نانا دان دو

سبق 5

زبر　　زیر　　پیش　　جزم

زبر	زیر	پیش	جزم
َ	ِ	ُ	ْ

زبر

اَب　　اَدب　　اَدا　　اَنار

رَب　　دَب　　دَر　　دَوا　　دَوات

ڈَر　　ذَرا　　زَر

دَراز　　دربار　　دَربان

زیر

اِن　　دِن　　رِدا　　وِرد

پیش

ـُـ

اُڑان　　اُڑنا　　اُن　　اُردو　　اُڑ

اُتار　　اُتارنا

جزم

ـْـ

وزْن　　درْد　　زرْد

مشق

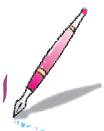

ان لفظوں کو لکھوائیے

اب	....	....	....	....	....
ادب	....	....	....	....	....
دِن	....	....	....	....	....
رِدا	....	....	....	....	....
اُڑان	....	....	....	....	....
اُتار	....	....	....	....	....
اُردو	....	....	....	....	....
درد	....	....	....	....	....
وزن	....	....	....	....	....

نیچے دیے ہوئے لفظوں پر زبر زیر پیش اور جزم کا استعمال کروائیے

انار　　دن　　اڑان　　دوات　　درد

ان　　دربان　　ورد　　اڑ　　دراز

ادب　　وزن　　اتار

ان جملوں کو بلند آواز سے پڑھوائیے

زبان　　دراز　　ڈر

ذرا　　ڈر

زبان　　دراز　　ذرا　　ڈر

رِدا　　اتار

تارا　　دوات　　دو

دارا　　ذرا　　دوڑو

درزی　　وردی　　دو

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوائیے

وردی　　دوات　　ردا　　زرد　　ڈر　　انار

.1 ....

.2 ....

.3 ....

.4 ....

.5 ....

.6 ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں پر زبر، زیر، پیش اور جزم لگا کر خالی خانوں میں لکھوائیے

دوات	ذرا	رب
دن	ورد	ردا
اڑان	اتارنا	اردو
درد	وزن	زرد

زبر			
زیر			
پیش			
جزم			

سبق 6

ج چ ح خ

ج

چ

ح

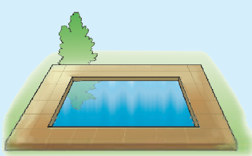

خ

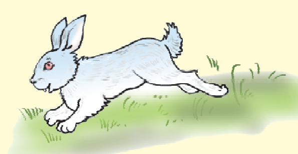

ج

جان جادو جانا جاپان جیب جیت

جینا جب

جوڑ جوان جون جواہر

راجا بَجا حاجت تاجر تجوری

راج جج حج بیج آج تاج

چ

چار چاچا چادر چارٹ چرواہا چوہا

چونا چوڑی چیز چیتا

بچنا بچانا چچا چچی نچوڑ بچپن

ناچ ٹارچ خرچ بیچ

ح

حاجی حرج حجاز حجاب

حیران حِنا حد حدود حدیث حبیب

حیثیت حُور حیوان حرارت حِرا

اَحد احباب ریحان تحریر بحر

2018-19

واحد　　وحدت　　وحید　　روح　　جرح

خ

خار　　خَر　　خراب　　خبر　　خریدنا　　خدا　　خوب

آخر　　آخرت　　اخبار　　تخت　　دختر

اختر　　بخت

تاریخ　　رُخ　　دوزخ　　چیخ

اچار خرید

خبر دے دو

چاچا جاپان جا

رجنی جواب دو

چار آم دو

راجا باجا بجا

چٹنی اور چپاتی دو

خُدا خُدا کر

اخبار خرید

چیخ مت

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ج ج ....

چ چ ....

ح ح ....

خ خ ....

دیے ہوئے لفظوں کے پہلے حرف لکھوائیے

جاپان جوڑا جواب جواہر جدید

چادر چوڑی چونا چپاتی چرخا چنا

حاجی حجاب حباب حیران حدیث حرارت

خبر خنجر خدا خار خراب خبر

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوائیے

جاپان جیت جاڑا جواہر

چرواہا چوراہا چپاتی چرخا

حدیث حجاب حیثیت حرارت

خار خراب خواب خوبی خوب

ان لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

جانب جاری جوتا جڑ جوار

جرح جُدا

چاچا چوہا چتون چُپ چپاتی

چنا چونا

حاجی حباب حد حوٗر حرارت

حِرا حدود

خار خر خبر خدا خوب

خوبانی خاندان

نقطوں کی مدد سے لفظ بنوایئے

حانا حانور حوانی حدید

حیب حوتا

حادر حڑیا حبانا حپاتی حبانا

حرحا حابی

حباب حدیث

حار حواب حون حنحر

حوبانی حدا

مثال کے مطابق لفظ بنوائیے

ج .... ر = جار

ج .... ن = ☐

چ .... ٹ = ☐

خ .... ر = ☐

چ .... ر = ☐

جار ....

....

دیے ہوئے حروف میں مناسب حرف لگا کر لفظ مکمّل کرائیے

ج ...... د ...... = ☐

ج ...... ن ...... = ☐

...... و ...... ا = ☐

خ ...... ب = ☐

چ ...... چ ...... = ☐

خ ...... ر = [ ]

پ ...... ت = [ ]

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوائیے

جاپان : ....

حاجی : ....

خراب : ....

چڑیا : ....

جواب : ....

سبق 7

ش　　س

س	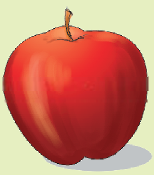 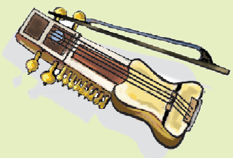
ش	

س

سارا	سات	ساون	سورج	
سجاوٹ	سجانا	سج	سیج	سرد
سَدا	سردار	سرحد		
ستانا	سنانا	سننا	سنو	سَحر
سوچو	سوچ	سستا	سپاری	

سپاہی اسرار آسرا بستر آسان

پست برسات حسرت احسان

احساس درست سست استاد جَست

تندرست درمیانی رسید

حسد جِس

جِس دَس

بَس رَس حاسد

نرس نرسری

ش

شاخ شاد شاداب شرر شرارت شریر

شور شوخ شَب شباب شجر

شدید شیر شرح

شان حشر بشر نشر روشن

دشت روشنی درشن رِشی شیشی

راشد رشید ارشاد ارشد

بارش شاباش تراش دلیش

آدرش خراش خارش دانش

ساون آیا

سورج روشن ہے

دس آم دو

آج سخت سردی ہے

راشد بستر پر ہے

نرس نے دوا دی

سردار نے سزا دی

شاباش ! ارشاد شاباش !

سات سپاہی سرحد سے آئے

دانش استاد بنے

مشق

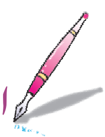

ان حروف کو لکھوایئے

س س ....

ش ش ....

حروف ملا کر لفظ بنوایئے

س + ا + ر + ا = ...

س + ا + و + ن = ...

س + و + ر + ج = ...

س + ر + د + ا + ر = ...

آ + س + ا + ن = ...

ن + ر + س = ...

ش + ا + خ = ...

ش + ر + ا + ر + ت = ...

ر + و + ش + ن = ...

د + ش + ت = ...

ب + ا + ر + ش = ...

ش + ا + ب + ا + ش = ...

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے

ساتھ ....

سردی ....

بستر ....

احساس ....

شاد ....

درشن ....

دیش ....

نیچے دی گئی تصویروں کے نام لکھوائیے

....

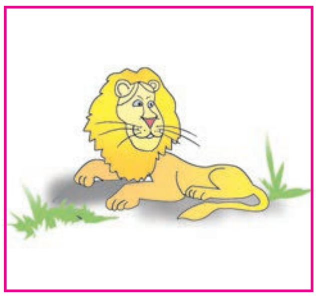

....

خالی جگہوں میں صحیح حرف بھروائیے

ش + ... + د + ا + ب =

س + ا + ... + ی =

س + ... + ا + و + ٹ =

...... + پ + ا + ہ + ی =

...... + س + ت + ا + د =

ش + ا + د + ی =

...... + ر + ا + ر + ت =

آ + د + ... + ش =

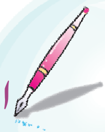

ان لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

سَدا ....

سورج ....

آسان ....

سارس ....

دوست ....

شرارت ....

شان ....

روشنی ....

ان جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

ساون آیا

سورج روشن ہے

دس آم دو

آج سخت سردی ہے

راشد بستر پر ہے

نرس نے دوا دی

سردار نے سزا دی

شاباش ! ارشاد شاباش !

سات سپاہی سرحد سے آئے

دانش استاد بنے

سبق 8

تشدید

ّ

اَبّا	ڈَبّا	سَچّا	حِدّت	شِدّت	
جَنّت	بَٹّا	ٹَٹّو	رَسّی	تیّار	پَٹّی
بَچّے	خَچّر	رَدّی	بَتّی	پَتّا	اَبّو

ٹَٹّو تیز دوڑتا ہے

خَچّر نے رَسّی توڑی

عَبّاس ہرا ڈَبّا دو

اَبّا ردّی بیچ دو

صابر سَچّا دوست ہے

اَبّو شربت تیّار ہے

درخت سے پتّا ٹوٹا

ہندوستان اپنی جَنّت ہے

مشق

ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوائیے اور لکھوائیے

اَبّا	سَچّا	شِدّت	حِدّت	رَدّی
ٹَٹّو	رَسّی	پَتّا	جَنّت	بَتّی

مثال کے مطابق خالی خانوں میں حرف لکھ کر لفظ مکمل کرائیے

سچّا	س	چ	چ	ا
جنّت	....	....	....	....
خچّر	....	....	....	....
پٹّی	....	....	....	....
شدّت	....	....	....	....
ابّو	....	....	....	....
تیاّر	....	....	....	....

مثال کے مطابق خالی خانوں میں حرف لکھ کر لفظ مکمل کرائیے

چنّو = نّ ....

شدّت = ...

خچّر = ...

پٹّی = ...

بچّے = ...

نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے اور ان پر تشدید لگوایئے

ب + چ + ... + ا = ...

ڈ + ب + ... + ا = ...

ت + ی + ... + ا + ر = ...

ح + ... + د + ت = ...

ج + ن + ... + ت = ...

پ + ... + ت + ا = ...

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوایئے

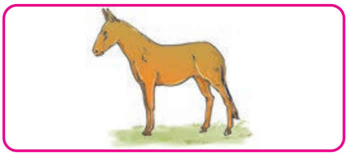

....

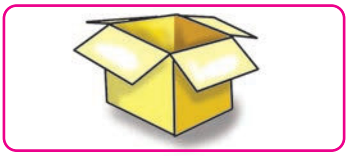

....

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

صابر سچّا دوست ہے

ہندوستان اپنی جنّت ہے

خچّر نے رسّی توڑی

عبّاس ہرا ڈبّا دے دو

درخت سے پتّا ٹوٹا

ابّو شربت تیار ہے

خچّر کی سواری تیّار ہے

سبق 9

ص ض ط ظ

ص

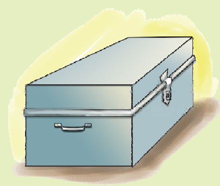

ض

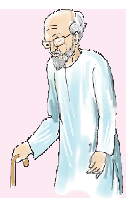

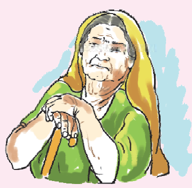

ط

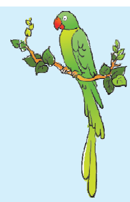

ظ

ص

صابر صاحب صدا صبر صبا

صبح صحن صمد صحبت صحت

صحرا صدر صدارت صورت بصارت

خوبصورت تصویر خاص خواص

ض

ضد ضرورت ضروری

رضا راضی رضی

ط

طاری

طرح طوطا طب طوطی طور

خط شرط ضبط

خطا خاطر خطاب وطن

ظ

ناظر نظر انتظار

ظاہر ظہور

خدا صبر دے

صحت ضروری ہے

صابر صحرا سے آیا

آج خاص دن ہے

بری صحبت سے بچو

رضی صاحب سے خدا راضی ہے

تصویر پیاری ہے

طوطا پیڑ پر ہے

خط دے دو

وطن پیارا ہے

ناظر نے شرط توڑی

بری نظر سے بچو

وہ طوطی ہے

راشد اس طرح سے دوڑو

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ص ص ....

ض ض ....

ط ط ....

ظ ظ ....

ان لفظوں کو خوش خط لکھوائیے

صحن : ....

صاحب : ....

خطا : ....

صورت : ....

تصویر : ....

خاص : ....

ضد : ....

ناظر : ....

ظہور : ....

خالی جگہوں کو صحیح حروف سے بھروائیے

ص + ... + ر = صبر

ص + ... + ب + ت = ...

ص + ... + ... + ح = ...

ب + ... + ا + ر + ت = ...

ت + ص + و + ... + ر = ...

خ + ... + ب + ... + و + ...+ ت = ...

ت + ... + ا + و + ... = ...

ر + ا + ... + ی = ...

نیچے دیے ہوئے لفظوں کا پہلا حرف لکھوائیے

ضد ....

صبا ....

صبح ....

صورت ....

ظاہر ....

صحن ....

وطن ....

طرح ....

ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوائیے اور لکھوائیے

راضی ....

صاحب ....

صابر ....

ناظر ....

رضا ....

صراحت ....

ظہور ....

حروف ملا کر لفظ بنوائیے

ش + ر + ط = ...

ص + ب + ا = ...

ط + و + ط + ا = ...

خ + و + ا + ب = ...

ر + ا + ض + ی = ...

خالی جگہوں کو صحیح حروف سے بھروائیے

ب .... ط .... = باطن

خ .... ص = ...

ط .... ط .... = ...

ن .... ظ .... = ...

ص .... ب .... = ...

نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

صابر صحرا سے آیا

آج خاص دن ہے

خط دے دو

صبا خوبصورت ہے

طوطا پیڑ پر ہے

بُری صحبت سے بچو

ناظر نے شرط توڑی

رضی صاحب سے خدا راضی ہے

بری نظر سے بچو

خدا صبر دے

صحت ضروری ہے

راشد اس طرح سے دوڑو

وہ طوطی ہے

وطن پیارا ہے

10 سبق

ع غ ف ق

ع

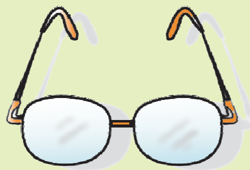

غ

ف

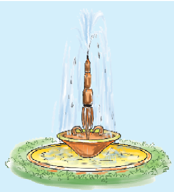

ق

ع

عادت عابد عبادت عرب عَدد

عورت دعا دعوت عزیز بعد

بعض نعت شعر شاعر وداع

وسیع سعید شعاع سعد ساعت

غ

غار غذا غور غریب

روغن بغیر بغداد

باغ داغ چراغ

ف

فرض فوٹو فوج

دفتر سفر افطار

شفیق خوف فدا

ظفر شریف طرف برف

ق

قادر قانون قاضی

رفیق	نقصان	فرقان	
عرق	ورق	فرق	طاق

آج دعوت ہے

رفیق برف دو

سعید بازار جاتا ہے

شفیق دفتر جاتا ہے

عابد باغ سے آیا

غیبت سے بچو

ظفر وقت پر سونا

عزیز دوڑا دوڑا آیا

غزل غور سے سنو

عورت نے دو عدد سیب خریدے

اردو شاعری شوق سے سنو

شاعر داغ سے شعر سنو

عابد بہت شریف ہے

چراغ روشن ہے

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ع ع ....

غ غ ....

ف ف ....

ق ق ....

نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوائیے

ع + د + د =

د + ف + ت + ر =

ع + ا + د + ت =

ع + ب + ا + د + ت =

ا + ف + ط + ا + ر =

ق + ا + د + ر =

ش + و + ق =

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے

عرب : ....

عابد : ....

دعا : ....

دعوت : ....

فوج : ....

قرض : ....

فرقان : ....

شفیق : ....

بغداد : ....

خالی جگہوں میں صحیح حرف بھروا کر لفظ مکمل کروایئے

ع + ز + ی + ز

ع + ا + ... +

.... + ع + و + ...

ش + ... + + ف

غ + ب + ... + ر

چ + ... + ا + ...

ف + و + ... + و

غ + ... + ا

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوایئے

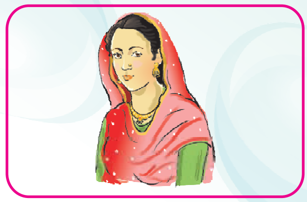

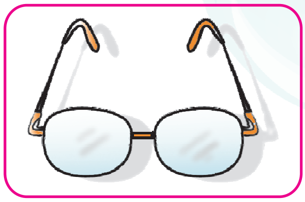

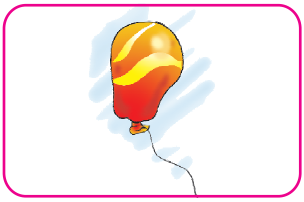

....

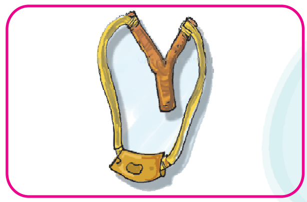

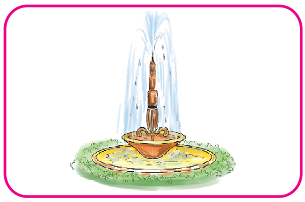

....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

دعا : ....

عورت : ....

عبادت : ....

دعوت : ....

قانون : ....

رفیق : ....

شعاع : ....

عزیز	:	....	....	....	....	....
غذا	:	....	....	....	....	....
افطار	:	....	....	....	....	....
تیغ	:	....	....	....	....	....

ان جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

عابد باغ سے آیا

رفیق برف دو

آج دعوت ہے

سعید بازار جاتا ہے

آج فرقان نے شعر سنایا

عزیز دوڑا دوڑا آیا

عورت نے دو عدد سیب خریدے

عابد بہت شریف ہے

شاعر سے شعر سنو

چراغ روشن ہے

اردو شاعری شوق سے سنو

11
سبق

ک   گ

ک

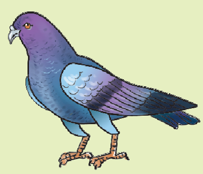

گ

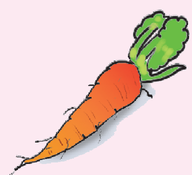

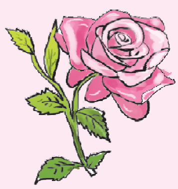

ک

کاکا   کاج   کاش   کار   کاپی   کبوتر

کتاب   کچّا   افکار   دکان   تکان   چکور

چکّی   نوکر   جوکر   شکار   بکرا   بکری

شکر   چاک   ناک   خاک   ایک   بے باک

شک   سڑک

گ

گانا   گاجر   گاڑی   گَز   گُزرنا   گتّا

گُڑ   گجرا   جاگا   اگر   نگر   آگ

جاگ   راگ   ساگ

سڑک پر نوکر ہے

گجرا عفّت کو دے دو

سبزی باریک کاٹو

گاجر کاٹ دو

دکان بند ہے

کبوتر اُڑ رہا ہے

خدا کا شکر اَدا کرو

بکری نے بَچّہ دیا

ستیا گانا گاتی ہے

سَعید تکرار سے بچو

شفیق اپنا قرض چکا دو

مشق

ان حروف کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

ک ک ....

گ گ ....

حروف ملا کر لفظ پڑھوایئے

ک + ا + پ + ی = ...

ک + ب + و + ت + ر = ...

ش + ک + ا + ر = ...

چ + ک + و + ر = ...

ب + ا + ر + ی + ک = ...

گ + ا + ج + ر = ...

گ + ا + ڑ + ی = ...

گ + ڑ + ی + ا = ...

ج + گ + ا + ن + ا = ...

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور لکھوایئے

کاپی کبوتر مکان دکان تکان

بکری خاک ناک سَڑَک

نیچے دی ہوئی تصویروں کو ان کے نام سے ملایئے

گاجر

کوّا

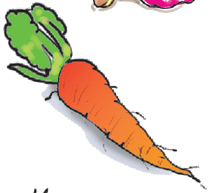

کتاب

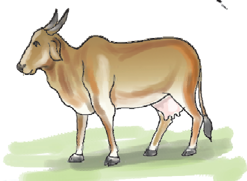

کبوتر

بکرا

گڑیا

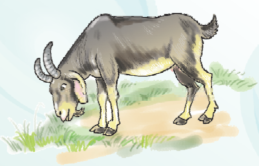

گائے

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ کر کے خانوں میں لکھوائیے

کاش ....

گڑیا ....

پکوان ....

گاجر ....

کبوتر ....

خالی جگہوں میں صحیح حرف بھروا کر لفظ مکمل کروائیے

ک + ... + و + ت + ر

ا + ف + ... + ا + ر

ب + ک + ... + ی

گ + ... + ی + ا

ت + ک + ... + ن

چ + م + ... + ا + د + ڑ

ان جملوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

خُدا کا شکر ادا کرو

سیتا گانا گاتی ہے

سَعید تکرار سے بچَو
سبزی باریک کاٹو
گجرا عفّت کو دے دو

12
سبق

ل   م   ں*

ل

م

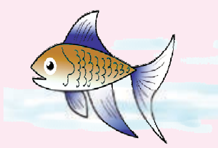

ں
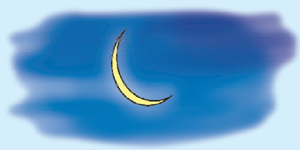
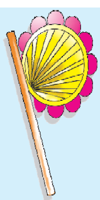

تدریسی اشارے

- حرف نون کی شناخت اور اس کی آواز سبق نمبر 4 میں بتائی جا چکی ہے۔ یہاں پر نون غنہ کی آواز کا استعمال بتایا گیا ہے۔

* نون غنّہ

ل

لَالَا	لاٹ	لاڈ	لادنا	لَب	
لالچ	لبالب	لاج	لذیذ		
لرزنا	لرزش	لوٹنا	لُٹنا	لَذّت	لَڈّو
لیلا	چلنا	والد	حالت		
جلانا	بدلنا	چِلاّ نا	حالات	جَلن	چَلن
آل	لال	بال	دَال	ڈَال	جَال
جلال	ہِلال	بِلال			
خِلال	جلیل	سوال	اپریل	حامد	

م

مَاما	مال	مالا	مان	مارچ	مِرچ
مزاج	مزدور				
محنت	محبّت	مرادآباد	مسّرت	ملیح آباد	
مسرور	مور	مسجد	مندر	مساوات	
جامن	حَمد	امرود	ثمر	جمنا	امرت
نام	آرام	بادام	رام	امام	آسام
شام	شیام	انجام			

ں

چاند	اونٹ	جنگل	رنگ	جنگ	پتنگ
گیند	کنگن	بنگال	آنگن	گنگا	
سماں	وہاں	جہاں	آسماں	مَیں	ہیں
ماں	ہاں	ہوں	کنواں		

لالہ آم دو

لالچ بری بلا ہے

قلم میز پر ہے

ملیح آباد کا آم مشہور ہے

چاند نکلا

مزدور کام پر ہے

جامن کالی ہے

کتاب کہاں ہے

برے کام کا انجام برا ہوتا ہے

ماں سب سے پیاری

مسافر منزل سے دوٗر ہے

مسّرت آج بہت مسرور ہے

شیر جنگل کا راجا ہے

جہاں تم ہو وہاں ہم ہیں

بنارس گنگا کے کنارے آباد ہے

یہاں کا سماں سہانا ہے

کنواں گہرا ہے

دلّی کی رام لیلا مشہور ہے

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

ل	ل	....	....	....	....
م	م	....	....	....	....
ں	ں	....	....	....	....

ان لفظوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

لالچ	لاٹ	بلال	گیند	آسماں
دال	جنگل	مال	چانْد	حمد
ثمر	جمنا	جامن	اپریل	رحم
کنگن	گنگا	محبّت		

ان حروف کو ملا کر الفاظ لکھوایئے

ل + ب + ا + ل + ب = لبالب

ح + ا + ل + ت = ...

ج + ل + ا + ل = ...

م + ز + ا + ج = ...

م + ح + ن + ت = ...

م + ح + م + و + د = ...

م + س + ج + د = ...

ح + ا + م + د = ...

ا + ن + ج + ا + م = ...

نیچے دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ لکھوایئے

لرزش = ل + ر + ز + ش

مالا مال = ...+...........+...........+...........+...........+...........+...........

مندر = ...+...........+...........+...........

مزدور = ...+...........+...........+...........+...........

شلجم = ...+...........+...........+...........+...........

بادام = ...+...........+...........+...........+...........

نیچے دیے ہوئے لفظوں میں نقطوں کی مدد سے نون غنہ ظاہر کیجیے

اونٹ   چاند   جنگ   گیند   مینڈک

دس ایسے الفاظ لکھیے جن میں 'ل' اور 'م' کا استعمال کیا گیا ہو

....

....

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے

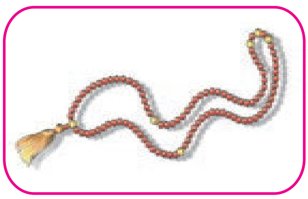
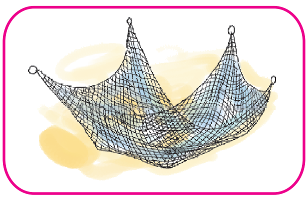

....

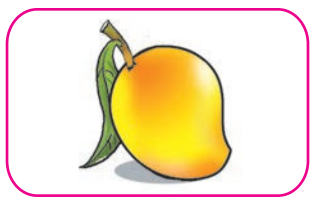

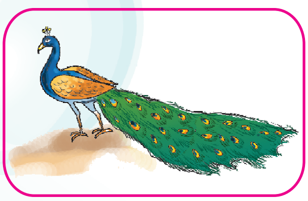

....

نیچے دیے ہوئے جملوں کو خوش خط لکھوائیے

ماں سب سے پیاری ہے

لالچ بری بلا ہے

مزدور کام پر ہے

یہاں کا سماں سہانا ہے

مسافر منزل سے دور ہے

قلم میز پر ہے

لالہ آم دو

شیر جنگل کا راجا ہے

سبق 13

ہمزہ

ء

ء

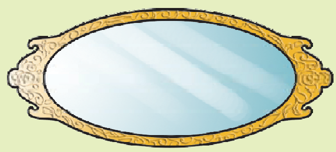

آؤ	جاؤ	لاؤ	گاؤ	سناؤ	ناؤ
آئے	لائے	جائے	گائے	رائے	
چائے	پائے	پرائے	نئے	گئے	
آئی	لائی	گئی	مئی	رائی	
آئینہ	خدائی	جدائی	حلوائی	نئی	
آیئے	جایئے	کھایئے	گایئے	لایئے	
لکھنؤ	آؤں	لاؤں	دائیں	بائیں	
چٹائی	صفائی	بڑائی	اجوائن	آئس کریم	

اسکول جلدی جاؤ

کوئی نئی کہانی سناؤ

تم ممبئی کب جاؤ گے

اپنے پرائے سب کا خیال کرو

آئس کریم زیادہ مت خریدو

ناؤ دریا کے کنارے آ گئی ہے

گائے کے لیے اور چارا لاؤ

صفائی کو اپنائیے

اپریل مئی جون گرمی کے مہینے ہیں

چاہو اگر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو

مشق

ان لفظوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

آؤ　　آئے　　آیئے　　آئی　　آ گئی　　آ گئے　　آؤں　　آئیں

جاؤ　　جائے　　جایئے

ان حروف کو ملا کر الفاظ لکھوایئے

ج + د + ا + ء + ی = جدائی

کھ + د + ا + ء + ی = ...

ب + چ + ا + ء + و = ...

ب + ن + ا + ء + و = ...

ب + ن + ا + ء + ے = ...

چ + ٹ + ا + ء + ی = ...

ن + ء + ی = ...

ان لفظوں کے حروف الگ الگ کر کے لکھوایئے

کوئی = ک + و + ء + ی

رضائی = ... + ... + ... + ... + ...

سنائے = ... + ... + ... + ... + ...

بتائے = ... + ... + ... + ... + ...

بنائیں = ... + ... + ... + ... + ... + ...

سجائیں = ... + ... + ... + ... + ... + ...

نئی = ... + ... + ...

حلوائی = ... + ... + ... + ... + ...

ایسے پانچ الفاظ لکھیے جس میں ہمزہ کا استعمال کیا گیا ہو

....

نیچے دیے ہوئے لفظوں پر ہمزہ لگائیے

دوالی	=	دوائی
روشنالی	=	....
پاوں	=	....
سجایں	=	....
گایے	=	....
فرمایے	=	....

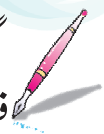

ان جملوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

اسکول جلدی جاؤ

اپریل مئی جون گرمی کے مہینے ہیں

آئس کریم زیادہ مت خریدو

ناؤ دریا کے کنارے آ گئی ہے

چاہو اگر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو کہنا

14
سبق

بھ پھ تھ ٹھ

بھ		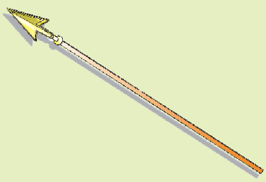
پھ	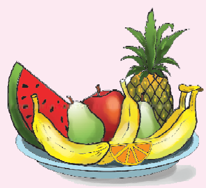	
تھ		

تدریسی اشارے

- اس کتاب میں دوچشمی 'ھ' کی علامت کو علاحدہ سے نہیں بتایا گیا ہے اس لیے کہ اردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں 'ھ' سے مل کر بنتی ہیں۔ لیکن ان کی آوازیں ایک ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اردو میں ہکاری آوازوں کے لیے بعض حروف اپنی ابتدائی شکل کے ساتھ 'ھ' سے ملا کر لکھے گئے ہیں جیسے 'بھ، جھ، دھ ڑھ، کھ' وغیرہ

ٹھ

بھ

بھارت بھاپ بھولا بھوکا

بھول بھوک بھوت بُھٹّا

ابھی سبھی کبھی گوبھی

سبھا لبھانا لابھ

پھ

پھل پھول پھاوڑا پھلی پھلنا

پھولنا پھلواری پھٹنا پھوار بپھرنا

گپھا پھوپھا پھوپھی

تھ

تھاپ تھان تھامنا تھرمامیٹر

تھکاوٹ تھوڑا تھوڑی تھیلا تھیلی

تھپیڑ کتھا میتھی ارتھی ساتھی

ہاتھی ستھرا چوتھا ساتھ ہاتھ

ناتھ رتھ پنتھ نتھ

2018-19

ٹھ

ٹھاٹ	ٹھوکر	ٹھیلا	ٹھوڑی	میٹھا	
مٹھائی	پیٹھا	بیٹھا	بیٹھنا	کٹھ پتلی	
گٹھری	اٹھنا	آٹھ	ساٹھ	سیٹھ	کاٹھ

ساتھی آیا پھول لایا

ٹھیک ٹھاک کام کرو

ہاتھی آیا

ہاتھ مت پکڑو

بازار سے مٹھائی لاکر دو

میٹھی بات بولو

بھوکا بھالو آیا

میری گٹھری اُٹھا

آج کٹھ پتلی کا ناچ ہے

پھاٹک بند کرو

بے کار مَت پھرو

پھول مت توڑو

پھل صاف کرلو

مشق

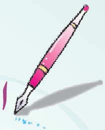

ان حروف کو لکھوایئے

بھ بھ ....

پھ ....

تھ ....

ٹھ ....

حروف ملا کر لفظ بنوایئے

بھ + ا + ر + ت = بھارت

گ + و + بھ + ی = ...

پھ + ل + و + ا + ر + ی = ...

پھ + و + پھ + ا = ...

ٹھ + ا + ٹ = ...

م + ٹھ + ا + ء + ی = ...

س + ے + ٹھ = ...

نیچے دیے گئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوایئے

بھاپ ....

2018-19

ساٹھ ....

گچھا ....

تھرمامیٹر ....

میتھی ....

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے

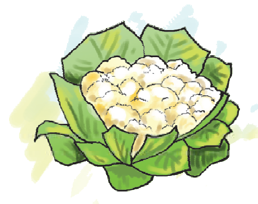

....

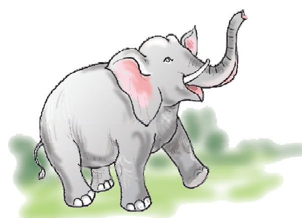

....

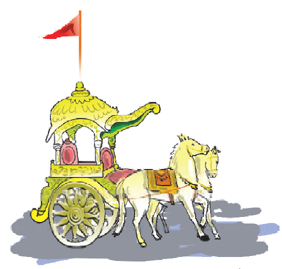

....

....

خالی جگہوں میں صحیح حروف بھر کر لفظ مکمل کروایئے اور لکھوایئے

بھ + و + ل = بھول

بھ + ... + ر + ت = ...

...... + ا + پ = ...

ک + بھ + ... = ...

پھ + ... + پھ + ی = ...

تھ + پ + ک + ... = ...

پھ + ا + ٹ + ... = ...

پ + ... ٹھ + ... = ...

ان لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

بھٹّا ....

گوبھی ....

تھوڑا ....

چوتھا ....

تھپکی ....

2018-19

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوائیے

پھول : ....

ہاتھی : ....

بھالو : ....

مٹھائی : ....

پھل : ....

15
سبق

جھ　　　　چھ

جھ

چھ

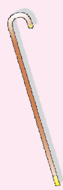

جھ

جھاڑ　　جھاڑو　　جھاگ　　جھاڑی　　جِھلملانا　　جَھمکا　　جَھنڈا

بُجھنا　　سمجھنا　　اُلجھن　　بوجھل　　جھجک　　اوجھل

سمجھ　　بوجھ　　اُلجھ　　مُجھ　　تُجھ　　بوجھ

چھ

چھاتا　　چَھاپ　　چھال　　چھتری　　چَھڑی　　چھوٹا　　چَھلنی

مچھلی کچھوا اُچھلنا اچّھا بِچھڑنا مچّھر پچّھم

مگرمچھ ریچھ کُچھ پوُچھ

دادا کی چھتری لال ہے

ڈَل جھیل بہت بڑی ہے

جھرنا بہہ رہا ہے

چَھلنی سے آٹا چھان دو

آج چھٹّی کا دن ہے

پچھلا سبق یاد کرو

کچھ اچھے کام کرو

مچھلی جَل کی رانی ہے

استاد سے پوچھ کر کام کرو

مشق

ان حروف کو لکھوایئے

جھ جھ ....

چھ ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

جھاگ ....

جھالر ....

جھنڈا ....

جھٹ پٹ ....

الجھن ....

چھال ....

سوجھ ....

چھت ....

مچھلی ....

مگرمچھ ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور لکھوایئے

جھیل	اُلجھن	بوجھل	چھاتا	ریچھ
پوٗچھ	کچھ	چھم چھم	جھجھک	پچھّم

نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر لفظ بنوایئے اور لکھوایئے

جھ + ا + گ = جھاگ

ب + جھ + ن + ا = ...

2018-19

س + م + جھ + ن + ا = ...

ا + ل + جھ + ن = ...

س + م + جھ = ...

چھ + و + ٹ + ا = ...

م + چھ + ل + ی = ...

ب + چھ + و + ن + ا = ...

پ + و + چھ = ...

ک + چھ + و + ا = ...

دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی خانوں میں درست حرف لکھوائیے

جھ + ا + ڑ + ی

جھ + ن + ... + ا

.... + و + جھ + ...

س + ... + جھ + ن + ا

چھ + ... + ٹ + ...

ک + ... + و + ا

پ + ... + م

.... + چھ

جھ + ا + ڑ + ...

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف الگ الگ لکھوائیے

جھالر ....

جھلملانا ....

الجھنا ....

پھلجھڑی ....

مچھلی ....

چھاتا ....

جھڑی ....

چھال ....

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے

....

....

2018-19

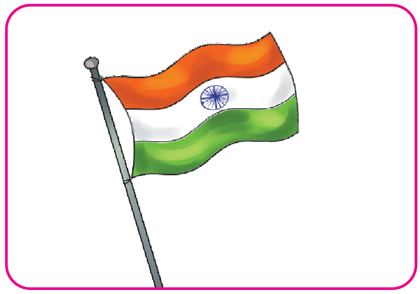

....

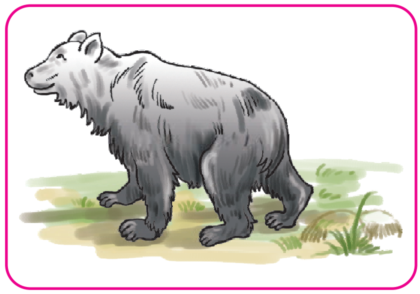

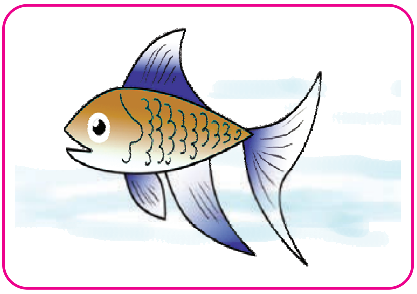

....

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے مکمل کروایئے

چھتری   پھلجھڑی   جھنجھنا   جھولا   مجھے   اچھے   چھٹّی   چھت

1. فراز کی.................... کالی ہے۔
2. .... چھوڑنا بُری بات ہے۔
3. آج اسکول کی....................ہے۔
4. عابد کی....................بہت اونچی ہے۔

5. بازار سے.....................لا کر دو۔

6. صاف سُتھرے کپڑے.....................لگتے ہیں۔

7. لڑکیاں باغ میں .... جھول رہی ہیں۔

8. کل..................... لکھنؤ جانا ہے۔

نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

دادا کی چھتری لال ہے

ڈل جھیل بہت بڑی ہے

چھلنی سے آٹا چھان دو

کچھ اچھے کام کرو

مچھلی جل کی رانی ہے

جھرنا بہہ رہا ہے

چھلنی سے آٹا چھان دو

چھپکلی چھت پر ہے

آج چھُٹی کا دن ہے

پچھلا سبق یاد کرو

کچھ اچھے کام کرو

استاد سے پوچھ کر کام کرو

سبق 16

دھ ڈھ ڑھ

دھ	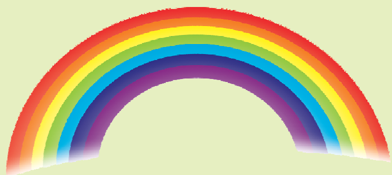 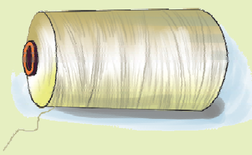
ڈھ	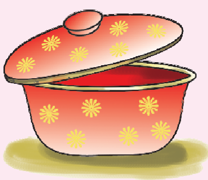
ڑھ	ڑھ ڑھ ڑھ

دھ

دھان دھار دھاگہ دھرتی دھوٗپ دھرم

ادھار اِدھر اُدھر جدھر پردھان بندھن

دودھ　بُدھ　گِدھ　مگدھ　بوَدھ　سیدھ

ڈھ

ڈھارس　ڈھال　ڈھاک　ڈھکن

ڈھولک　ڈھیر　ڈھاکہ　گڈھا

نڈھال　بے ڈھب　مینڈھ

ڑھ

گاڑھا　پڑھنا　سیڑھی　ٹیڑھی　چڑھنا

باڑھ　اساڑھ　گڑھ　پڑھ　چڑھ　ریڑھ

آج دھوپ تیز ہے

دھرتی ہری بھری ہے

کسی کو دھوکہ مت دو

دھیان سے سبق یاد کرو

گدھ پیڑ پر ہے

دودھ گرم ہے

بارات دھوم دھام سے نکلی

ڈھولک کی آواز اچھی ہے

بالٹی پر ڈھکن ہے

گڈّھا بہت گہرا ہے

رانی کی اوڑھنی لال ہے

سیڑھی پر دھیرے دھیرے چڑھو

سیما رومال کاڑھتی ہے

حامد کڑھی کھا رہا ہے

علی گڑھ کا نام بہت مشہور ہے

کتاب غور سے پڑھو

ان پڑھ مت رہو

اساڑھ ہندی کے ایک مہینے کا نام ہے

مشق

ان حروف کو لکھوائیے

دھ	دھ	....	....	....	....
ڈھ	....	....	....	....	....
ڑھ	....	....	....	....	....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

دھوپ	دھرتی	دھاگہ	دھنک	مدّھم
آدھا	دھوم دھام	بودھ	ڈھکن	گڈّھا
اوڑھنا	چڑھنا	ٹیڑھا	اَن پڑھ	باڑھ
ریڑھ				

دیے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے

دھوکہ	دھڑکن	بندھن	ڈھال	ڈھکن
ڈھولک	ڈھارس	ڈھکوسلہ	ڈھٹائی	ٹیڑھا
گڑھ	اساڑھ			

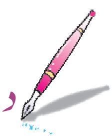

دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی خانوں میں صحیح حرف لکھوایئے

د+ ...... + ا+ ......

د + ... + ا + ر

...... + ھ + ... + ک + ن

د + ... + م + ... + ھ + ...

ڈ + ... + و + ... + ک

...... + ھ + ... + ن + ...

گ + ... + ھ + ...

...... + ڑ + ... + ن + ...

ٹ + ... + ڑ + ... + ا

ا+ ...... +ڑ+ ......+ن+......

دیے ہوئے حروف الگ الگ لکھوایئے

دھول ....

دھان ....

دھڑکن ....

دھوکہ ....

ڈھلان ....

نِڈھال ....

ڈھیٹ ....

گڑھی ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے مکمّل کروایئے

آواز گدِھ دھوم دھام اوڑھنی دھوپ

1. بارات..................سے نکلی۔

2018-19

2. ....پیڑ پر ہے۔

3. آج.................. تیز ہے۔

4. رانی کی..................لال ہے۔

5. ڈھولک کی..................اچھی ہے۔

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے

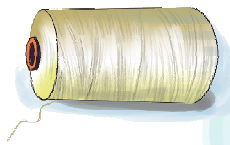
....

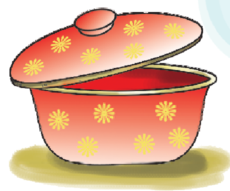
....

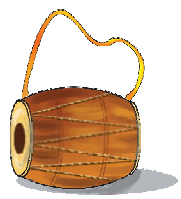
....

....

....

نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھوائیے اور لکھوائیے

اساڑھ ہندی کے ایک مہینے کا نام ہے

علی گڑھ کا نام بہت مشہور ہے

دھرتی ہری بھری ہے

کسی کو دھوکہ مت دو

سیڑھی پر دھیرے دھیرے چڑھو

گڈھا بہت گہرا ہے

اَن پڑھ مت بنو

اساڑھ ہندی کے ایک مہینے کا نام ہے

سبق 17

گھ   کھ

کھ

گھ

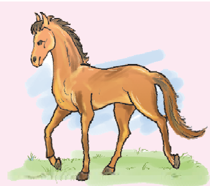

کھ

کھانا   کھاٹ   کھاد   کھلونا   کھجور   کھلیان

مکھّن   مکھّی   چکھنا   پنکھا

سُکھ   راکھ   لاکھ   دُکھ   پرکھ

گھ

گھاس　گھاٹ　گھوڑا　گھَر　گھٹا　گھنگھور

گھٹا　گھنٹہ

جمگھٹ　پنگَھٹ　کرگھا　بگھّی　بگھار　سگھڑ

باگھ　ماگھ

رانی ایک سگھڑ لڑکی ہے

کھرے کھوٹے کی پرکھ ضروری ہے

گھنگھور گھٹا چھا گئی

بازار سے کھجور لے آؤ

حامد کھانا کھا کر کھیت پر جاؤ

کھڑکی کھلی رکھو

دودھ سے مکھّن اور گھی بنتا ہے

مکھّی اور مچھّر سے بیماری پھیلتی ہے

فرحان گھڑی مت دیکھو

گھوڑے پر بیٹھ کر گھر جاؤ

2018-19

مشق

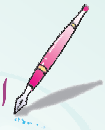

ان حروف کو لکھوائیے

کھ کھ ....

گھ ....

ان لفظوں کو خوش خط لکھوائیے

کھلونا کھجور گھڑی پنگھٹ جمگھٹ بگھار

سُگھڑ گھنگھور گھنٹہ گھر مکھّن

خالی جگہوں کو صحیح حروف سے بھر کر پورا لفظ لکھوائیے

کھ + ا + ن + ا = کھانا

گھ + ... + گھ + و + ر = ...

کھ + ... + ٹ = ...

کھ + ل + ... + ... + ا = ...

پ + ... + کھ = ...

...... + کھ + ... + ا = ...

دُ + ... = ...

چ + ... = ...

ر + ... + کھ = ...

س + ا + ... = ...

پ + ... + گھ + ٹ = ...

نیچے دی ہوئی تصویروں کا پہلا حرف لکھوائیے

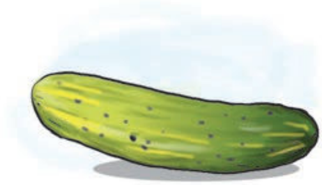

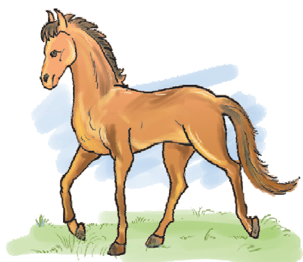

....

....

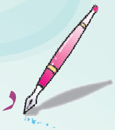

دیے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور لکھوایئے

کھلیان　　مکھّن　　چکھنا　　سیکھنا　　مکھڑا

مکھّی　　لاکھ　　گھٹا　　گھومنا　　بگھّی

پنگھٹ　　گھنٹہ گھر　　باگھ　　ماگھ

نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر الفاظ لکھوایئے

کھ + ج + و + ر = کھجور

پ + ر + کھ + ن + ا = ...

د + کھ = ...

چ + کھ + ن + ا = ...

گھ + ا + س = ...

ج + م + گھ + ٹ = ...

سُ + گھ + ڑ = ...

ب + ا + گھ = ...

م + ا + گھ = ...

نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھوایئے اور لکھوایئے

دودھ سے مکھن اور گھی بنتا ہے

گھوڑے پر بیٹھ کر گھر جاؤ

کھرے اور کھوٹے کی پرکھ ضروری ہے

گھنگھور گھٹا چھا گئی

رانی ایک سگھڑ لڑکی ہے

سبق 18

حروفِ تہجّی

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ

ذ ر ڑ ز ژ س

ش ص ض ط ظ ع

غ ف ق ک گ ل

م ن و ہ ی ے

مشق

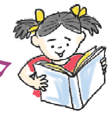

حروف پڑھوایئے

ج	ض	ع	ل	ی	ش
ژ	ب	ظ	غ	م	ط
خ	ص	ف	ن	پ	ک
ے	ڈ	ہ	ڑ	چ	و
ق	س	ث	ذ	گ	ح
ت	ر	ٹ	ا	د	ز

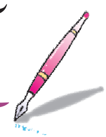

نیچے دیے ہوئے لفظوں کا پہلا حرف لکھوایئے

آب .... بات .... پان ....

تاج .... ٹال .... ثمر ....

جج .... چاند .... حاجی ....

خار .... دان .... ڈبّہ ....

ذات .... ریل .... زبر ....

ژالہ .... سارس .... شیر ....

صابن .... ضرورت.................. طاق ....

ظروف	عورت	غار ....
فوج	قلم	کبوتر ....
گائے	لفظ	مرغا ....
نل	ورق	یاد ....

خالی جگہوں میں حروفِ تہجّی کی ترتیب سے حرف لکھوائیے

.... ب .... ت .... ث .... چ ....

خ .... ڈ .... ر .... ز .... س

.... ص .... ط .... ع .... ف ....

ک .... ل .... ن .... ہ .... ے

نیچے ہر لفظ کے حروف بے ترتیب لکھے ہوئے ہیں۔ ان حرفوں کو ترتیب دے کر صحیح لفظ بنوائیے اور آخری خانوں میں لکھوائیے

ر	ن	ب	ت	برتن
ا	د	ا	د	
و	ی	ڑ	ج	
ل	ج	گ	ن	
ب	س	ر	ت	

ا	ب	خ	ط	
و	ا	ن	س	
ڑ	و	و	د	

دیے ہوئے لفظ کا پہلا، درمیانی اور آخری حرف لکھوائیے

شوق   دوڑ   سرد   سیب   نڈر   چُست   وقت   جسم

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھوائیے

....

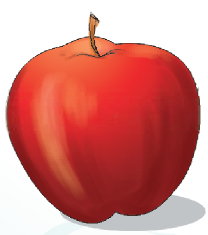

....

....

حروفِ تہجّی کی ترتیب کو ملوایئے اور بننے والی تصویر کا نام لکھ کر اس میں رنگ بھروایئے

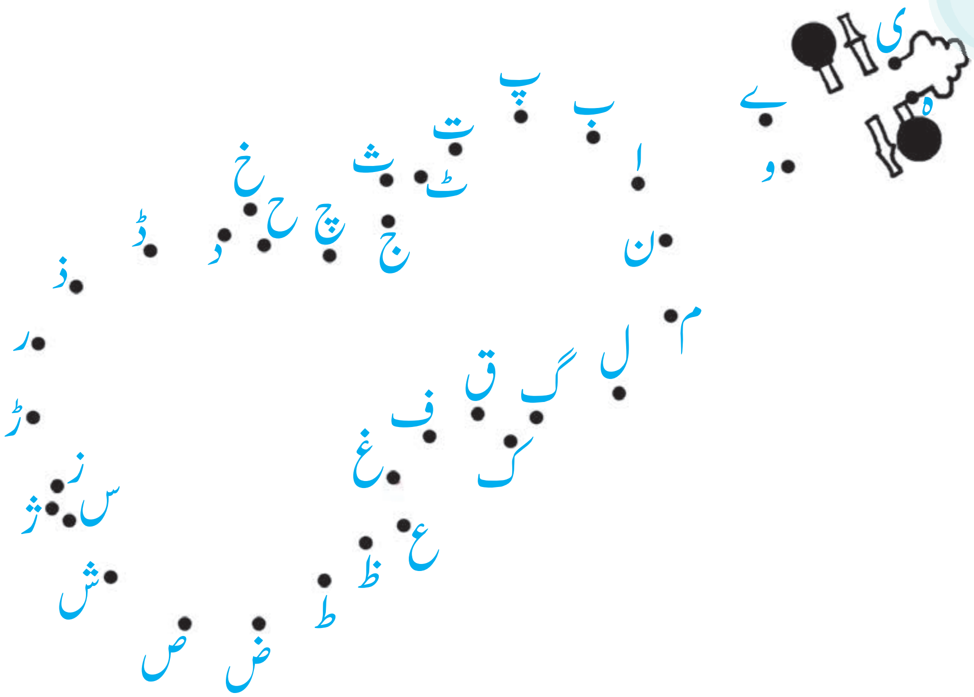

19
سبق

انمول خزانے

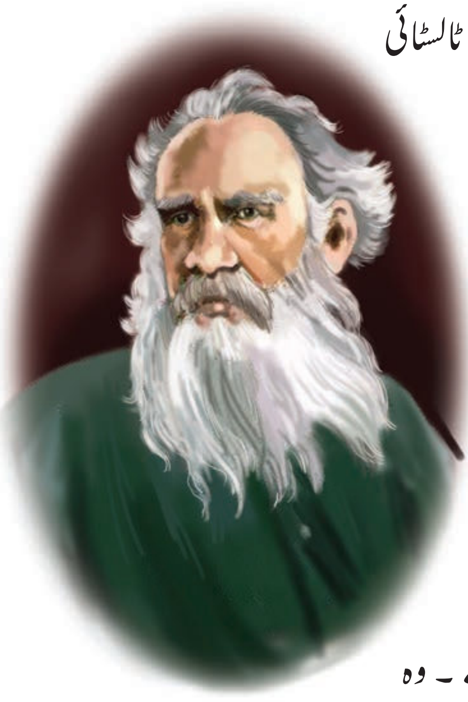

ٹالسٹائی ایک بہت عقل مند انسان تھے۔ مشہور روسی ادیب ٹالسٹائی کے پاس ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا:

میں بہت غریب ہوں ۔ میرے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔''

'' پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے ؟'' ٹالسٹائی نے بڑی گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

'' جی ہاں ! میں سچ کہہ رہا ہوں ۔'' نوجوان نے بڑی سادگی سے جواب دیا۔

ٹالسٹائی نے کہا ، '' میرا ایک دوست تاجر ہے ۔ وہ انسانوں کی آنکھیں خریدتا ہے۔ تمہاری دونوں آنکھوں کے بدلے بیس ہزار تو دے ہی دے گا۔''

'' جی نہیں !'' نوجوان گھبرا گیا۔

ٹالسٹائی نے ایک اور وار کیا، '' وہ ہاتھ بھی خریدتا ہے۔ تمھیں اپنے دونوں ہاتھوں کے پندرہ

ہزار تو بہت آسانی سے مل جائیں گے۔"

نوجوان نے اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے انکار میں سر ہلا دیا۔ لیکن ٹالسٹائی کی زبان رکی نہیں۔

"اور سنو، وہ پیر بھی خریدتا ہے۔ دونوں پیروں کے دس ہزار فوراً لے لو۔"

نوجوان گھبرا کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا چہرہ غصّے سے سُرخ ہو رہا تھا۔ اس نے کہا:

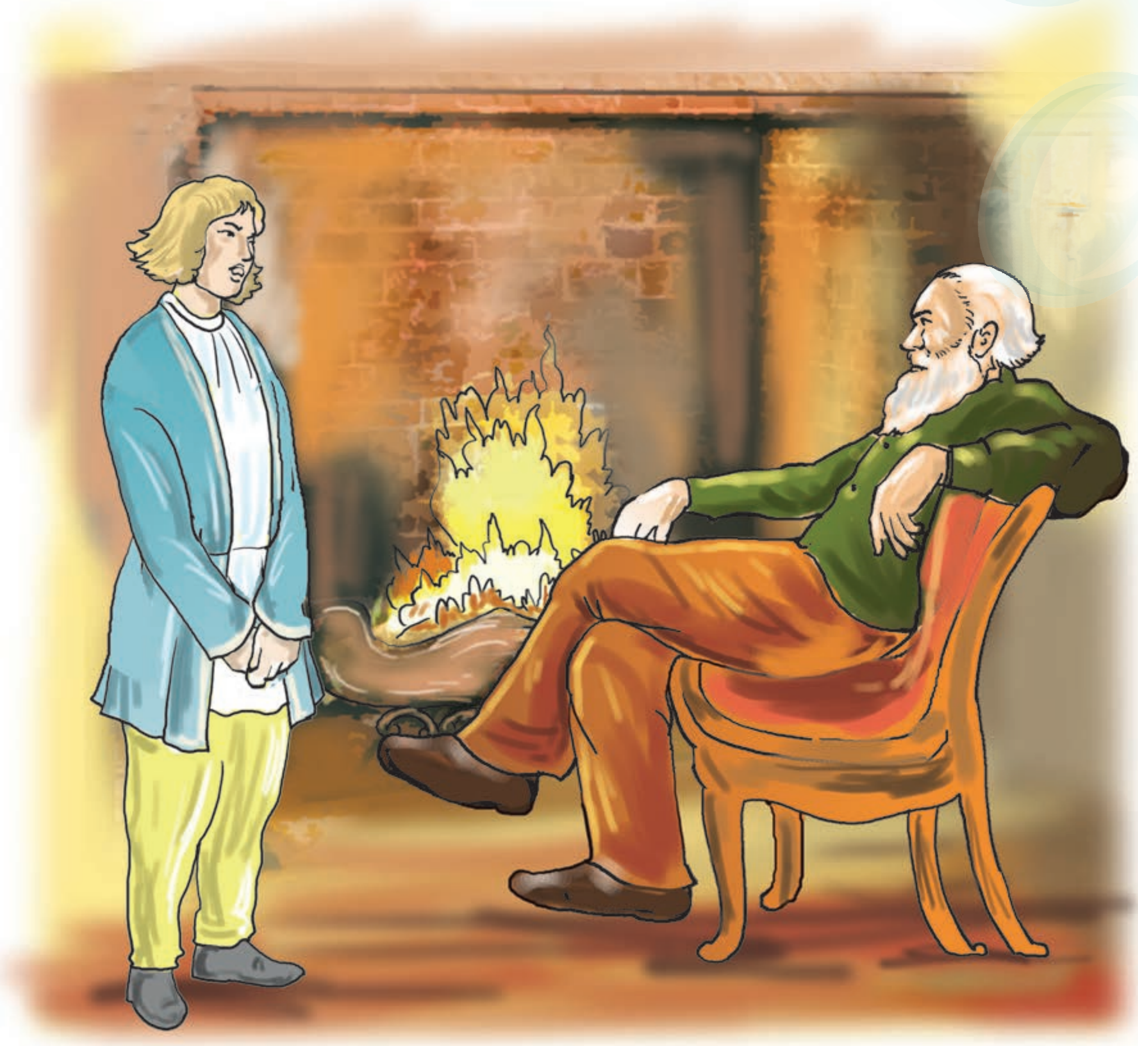

”مجھے آپ سے ایسی امید نہ تھی۔“

ٹالسٹائی نے کہا، ”میں تم سے پھر کہہ رہا ہوں کہ اگر تمھیں مالدار بننا ہے تو ایک لاکھ لے کر اپنا سارا جسم بیچ ڈالو۔ وہ تاجر اتنی رقم تو خوشی سے دے دے گا۔“

نوجوان نے غصّے سے کہا، ”ایک لاکھ تو کیا میں ایک کروڑ میں بھی اپنا جسم نہیں بیچوں گا۔“

ٹالسٹائی مسکرائے اور بولے :

”جو شخص ایک کروڑ میں اپنا جسم نہیں بیچ سکتا وہ کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ اس کے پاس دولت نہیں ہے۔ نوجوان! یہ ہاتھ، پیر، آنکھیں، یہ جسم قدرت کے دیے ہوئے انمول خزانے ہیں۔ محنت مشقّت کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔“

(ماخوذ)

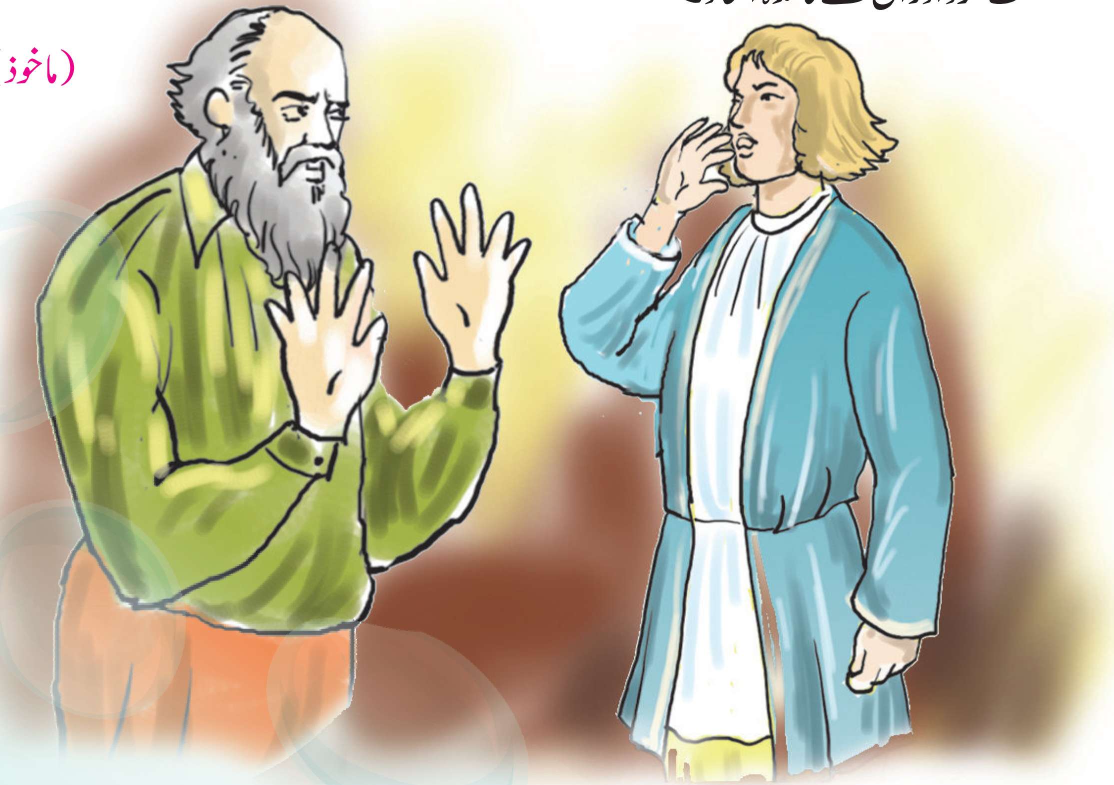

مشق

معنی یاد کیجیے

ادیب : ادب لکھنے والا، مصنّف

تاجر : تجارت کرنے والا

وار : حملہ

انکار : منع کرنا

مالدار : مال رکھنے والا، جس کے پاس بہت دولت ہو، رئیس، امیر

جسم : تن، بدن

انمول : جس کی کوئی قیمت نہ لگائی جا سکے، بہت قیمتی

مشقّت : سخت محنت

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. ٹالسٹائی کون تھا؟
2. نوجوان نے ٹالسٹائی سے کیا کہا؟
3. ٹالسٹائی نے نوجوان کو کیا مشورہ دیا؟
4. ٹالسٹائی نے نوجوان کے جسم کے کن حصّوں کو بیچنے کے لیے کہا اور ان کی کیا قیمت بتائی؟
5. نوجوان کو غصّہ کیوں آیا؟

6. ٹالسٹائی نوجوان کو کیا سبق سکھانا چاہتے تھے؟

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کروایئے

تاجر　　انکار　　دولت　　انمول　　مشقّت

خالی جگہوں کو بھروایئے

آپ میری .... کیجیے

میں .... کہہ رہا ہوں

میرا ایک .... تاجر ہے

نوجوان .... کر کھڑا ہو گیا

ایک .... لے کر سارا جسم .... ڈالو

اس کے پاس .... نہیں ہے

ہاتھ ....، آنکھیں قدرت کے .... خزانے ہیں

محنت .... کرو اور ان سے .... اٹھاؤ

واحد سے جمع بنوایئے

نظر　　سوال　　آنکھ　　خزانہ　　ہزار　　فائدہ

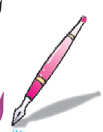

ان لفظوں کے متضاد لکھوایئے

غریب　　سچ　　دوست　　نوجوان　　انکار

حصّہ ’’الف‘‘ اور حصّہ ’’ب‘‘ کو ملا کر جملہ مکمل کروائیے

الف	ب
1. میں بہت غریب ہوں	تو ایک لاکھ لے کر سارا جسم بیچ ڈالو
2. ٹالسٹائی نے کہا	خوشی سے دے دے گا
3. دونوں پیروں کے	کہ اس کے پاس دولت نہیں ہے
4. اگر تمھیں مالدار بننا ہے	اور ان سے فائدہ اٹھاؤ
5. وہ اتنی رقم تو	میرے پاس پھوٹی کوڑی نہیں ہے
6. وہ کیوں کر کہہ سکتا ہے	دس ہزار فوراً لے لو
7. محنت مشقت کرو	میرا ایک دوست تاجر ہے

عملی کام

نیچے دیے ہوئے جملوں کو صحیح کر کے لکھوائیے

(i) ٹالسٹائی ایک امریکی ادیب تھے۔

(ii) میں بہت امیر ہوں میرے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔

(iii) تمھاری دونوں آنکھوں کے بدلے پچاس ہزار تو دے ہی دے گا۔

(iv) نوجوان خوش ہو کر کھڑا ہو گیا۔

(v) محنت مشقت مت کرو اور ان سے فائدہ بھی نہ اٹھاؤ۔

2018-19

آپ کو یہ کہانی کیسی لگی دس جملوں میں لکھیے

غور کرنے کی بات

اس کہانی سے سبق ملتا ہے کہ جس آدمی کے ہاتھ پاؤں سلامت ہوں، اسے کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ ایسا آدمی کبھی غریب نہیں ہوسکتا۔

20
سبق

کرکٹ کا شوق

اللہ کرکٹ کا شوق سب کو دے، لیکن اتنا بھی نہیں کہ آدمی اس کے پیچھے دیوانہ ہو جائے، اور جیسی کرکٹ ہمارے بھائی عشرت پاشا کھیلتے ہیں اس سے تو بہتر ہے کہ وہ گلّی ڈنڈا کھیلا کریں۔ عشرت پاشا ہمارے ماموں زاد بھائی ہیں۔ انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ توبہ بھلی۔ عشرت بھائی ہم سے کچھ زیادہ بڑے بھی نہیں ہوں گے، یہی کوئی پندرہ سولہ سال کے۔ لیکن ہم پر اتنا رعب ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے کرکٹ کھیل رہے ہوں۔ اپنے آپ کو نواب آف پٹودی سے کم نہیں سمجھتے، آج تک ان کو اسکول کی ٹیم میں بھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا، لیکن ان کا خیال ہے کہ ان کی ٹکّر کا کوئی کھلاڑی اسکول بھر میں نہیں۔ ان کی باتیں تو خیر ہم سہہ لیتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی شامت بلانا ہے۔ یوں تو وہ سال بھر صبح و شام کرکٹ کھیلنے کی دھن میں رہتے ہیں، لیکن گرمیوں کی چھٹیوں میں بس غضب ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے

گرمی بڑھتی ہے ان کا جوش بھی بڑھتا جاتا ہے۔صبح سویرے پینٹ وینٹ ڈال کر تیّار ہو جاتے ہیں اور پھر سورج غروب ہونے تک نہ تو ان کی پینٹ اُترتی ہے اور نہ ہی ہاتھ سے بلّا چھٹتا ہے۔

عشرت بھائی ہیں بہت دلچسپ، لیکن ان کی مشکل یہ ہوگئی ہے کہ انھیں کرکٹ کھیلنے کے لیے کوئی ساتھی نہیں ملتا۔کون دن بھر دھوپ میں اُن کے ساتھ ناچتا رہے گا۔اور پھر لطف یہ کہ کسی اور کے ہاتھ میں بلّا بھی نہیں دیتے۔ہمیشہ یہ اصرار کہ بیٹنگ وہی کریں گے۔ پانچ گیندیں پھینکی جائیں تو دس مرتبہ آوٹ ہو جائیں لیکن ہٹیں گے نہیں۔ ہر کسی کو ان کا یہی مشورہ ہوتا ہے کہ تم بولنگ کی مشق کرو۔بہترین بولر بن جاؤ گے۔ چاہے بیچ کی وکٹ اُڑ جائے کبھی نہیں مانیں گے کہ وہ آوٹ ہوئے تھے۔ یہی کہیں گے کہ وہ نو بال تھا۔

اُن کی اِن ہی باتوں سے عاجز آ کر ہم سب نے اُن کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا۔ وہ ہر ایک کی خوشامد کرتے اور کوئی کھیلنے کے لیے راضی نہیں ہوتا۔لیکن عشرت بھائی نے ہمّت نہیں ہاری۔کبھی پڑوس سے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو پکڑ لاتے۔کبھی مالی کے لڑکے سے بولنگ کرواتے۔کبھی ٹینس بال لے کر اکیلے ہی دیوار سے گیند مار کر بیٹنگ کرتے، لیکن کھیلنا نہیں چھوڑتے۔ہمیں ان پر رحم بھی آتا۔لیکن جونہی خیال آتا کہ وہ گھنٹوں ہم سے بولنگ کروائیں گے، ہمارا ارادہ بدل جاتا۔ایک دن تو حد ہوگئی۔ صبح ناشتے کے بعد ہی انھوں نے گھر کے ملازم لڑکے عبدل کو پکڑ لیا۔عبدل نے ہزار کہا میاں مجھے ابھی اتنے کام کرنے ہیں لیکن عشرت بھائی مانے نہیں۔ بولے بس آدھ گھنٹہ کھیلو اور پھر بھاگ جاؤ۔آدھ گھنٹے ہی میں 50 رن بنا لوں گا۔عبدل نے بھی کہا چلو یونہی سہی تھوڑی دیر کھیل ہی لوں۔ وہ بولنگ کرتا رہا اور عشرت بھائی بیٹنگ۔ اتفاق سے ایک مرتبہ عشرت بھائی نے جو بیٹ لگائی تو گیند باورچی خانے میں جا پہنچی۔ گیند کے پیچھے عبدل بھاگا۔ امّی نے دیکھا کہ عبدل اب تک بازار نہیں گیا تو انھوں نے

ڈانٹ پلائی۔عبدل نے گیند تو وہیں چھوڑ دی اور بازار کی طرف بھاگا۔کم سے کم عشرت بھائی سے کہہ کے تو جاتا۔لیکن امّی کے ڈر کے مارے اُس کی ہمّت نہ پڑی کہ صحن میں آتا اور عشرت بھائی سے کہہ دیتا۔عبدل تو بازار چلا گیا اور عشرت بھائی یہی سمجھتے رہے کہ انھوں نے ایسی بیٹ لگائی ہے کہ کیا کوئی لگائے گا۔ وہ برابر رَن بناتے رہے۔عبدل جب دہی لے کر بازار سے آیا تو اس نے دیکھا کہ عشرت بھائی لگاتار دوڑتے چلے جا رہے ہیں اور گِن رہے ہیں بیاسی — تراسی — ان کی آسٹریلین کیپ ان کے کانوں پر آگئی تھی اور پینٹ پسینے سے تر تھی۔

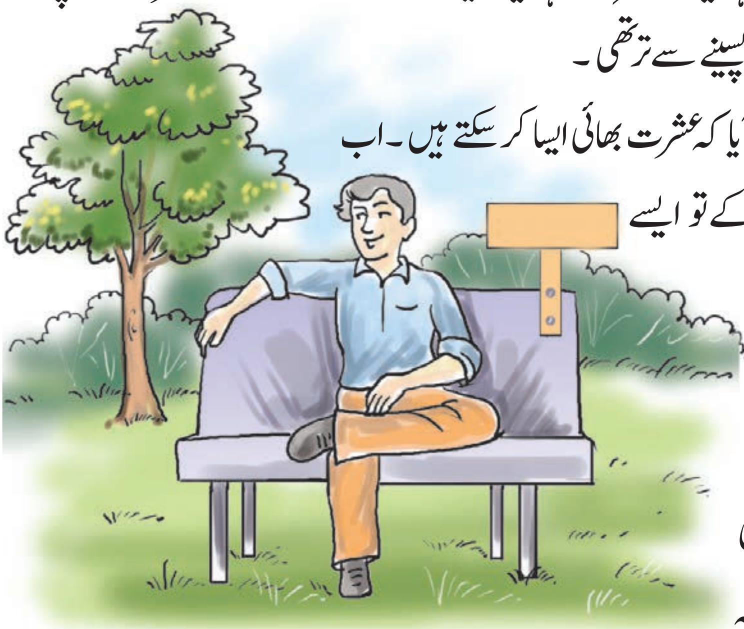

تمھیں شاید یقین نہیں آیا کہ عشرت بھائی ایسا کر سکتے ہیں۔اب تم سے کیا کہیں۔عشرت بھائی کے تو ایسے لطیفے ہیں کہ گِننا مشکل —!

ایک مرتبہ وہ پارک میں گئے۔ایک بینچ پر بیٹھنا چاہا تو دیکھا کہ اس پر ایک تختی لگی ہوئی تھی، جس پر لکھا تھا بینچ پر نہ بیٹھیے، رنگ لگ جائے گا۔عشرت بھائی تھوڑی دیر تک کھڑے رہے۔ پھر انھوں نے وہاں سے تختی ہٹا دی اور بینچ پر بیٹھ گئے کہ اب کیسے رنگ لگے گا — یہ وہی عشرت بھائی ہیں، جو اکیلے میں تراسی رن بناتے ہیں۔اب تو یقین آیا۔

یوسف ناظم

مشق

معنی یاد کیجیے

دیوانہ : پاگل، باولا

شوق : دلچسپی

رعب : دھاک، دبدبہ

شامت : آفت، مصیبت

دُھن : لگن، شوق

غضب : زیادتی، مصیبت

مشکل : دشواری، دِقّت

لطف : مزا

اصرار : ضد، اور کسی بات پر زور دینا

خوشامد : چاپلوسی

رحم : مہربانی

ملازم : نوکر

صحن : آنگن

ان سوالوں کے جواب دیجیے

عشرت بھائی کو کیا شوق تھا؟

عشرت بھائی اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے؟

عشرت بھائی ہر کسی کو کیا مشورہ دیتے تھے؟

عشرت بھائی کے ساتھ کھیلنے کے لیے کوئی تیار کیوں نہیں ہوتا تھا؟

عشرت بھائی نے بینچ سے تختی کیوں ہٹائی؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروایئے

شوق　　رعب　　لطف　　دُھن　　خوشامد　　ملازم

واحد کی جمع بنوایئے

موقع　　خیال　　چھُٹی　　گیند　　بات　　گھنٹہ　　تختی

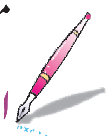

ان لفظوں کے متضاد لکھوایئے

مشکل　　بھائی　　تر　　بہتر　　شام

خالی جگہوں کو بھروایئے

اس سے تو بہتر ہے کہ وہ ....کھیلا کریں

انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ............

لیکن ہم پر اتنا ....ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے ....کھیل رہے ہیں

ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی .... بلانا ہے

ہمیشہ یہ اصرار............ کہ وہی کریں گے

عملی کام

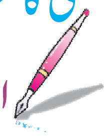

ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھوایئے اور خوش خط لکھوایئے

شوق	رعب	شامت	غضب	غروب
لطف	اصرار	عاجز	اتفاق	تختی

اپنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ع' استعمال کیا گیا ہو

غور کرنے کی بات

آپ نے اپنے آس پاس کچھ ایسے لوگ ضرور دیکھے ہوں گے جو دنیا کے سارے کام کاج بھول کر اپنے میں مگن رہتے ہیں۔ عشرت پاشا ایک ایسا ہی کردار ہے جو اپنی اصل ذمّہ داریوں کو فراموش کر کے کرکٹ کے بارے میں ڈوبا رہتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ وہ کرکٹ کا ماہر بھی نہیں ہے لیکن خود اس کو اپنے بارے میں خوش فہمی ہے کہ وہ بہت بڑا بلّے باز ہے۔ اس لیے بالنگ یا فیلڈنگ کی مشقّت کے بجائے وہ صرف بیٹنگ کرنا ہی پسند کرتا ہے۔

اس سبق میں نواب آف پٹودی کا ذکر آیا ہے وہ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑی اور سابق کپتان رہے ہیں۔ نواب منصور علی خاں پٹودی دنیا کے مشہور بلے باز بھی مانے جاتے ہیں۔

سبق 21

بچّے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خُدایا میری
دُور دنیا کا مِرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ، ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

علاّمہ اقبال

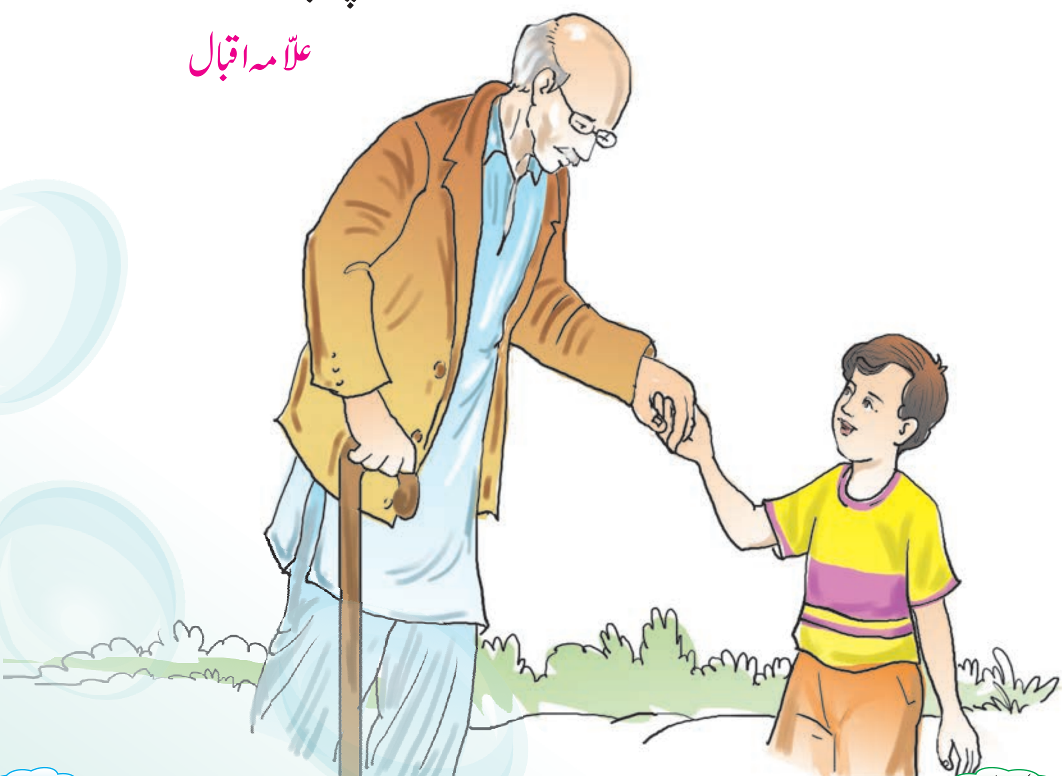

مشق

معنی یاد کیجیے

لَب : ہونٹ

تمنّا : آرزو، خواہش

شمع : موم بتی

دَم : وجود

زینت : سجاوٹ، خوبصورتی

پروانہ : چراغ یا شمع کے آس پاس اُڑنے والا پتنگا

عِلم : تعلیم، گیان

حمایت : مدد، ساتھ دینا

دَردمند : درد رکھنے والا، دکھی

ضعیف : کمزور، بوڑھا

چمن : باغ، گلشن

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلے شعر میں بچّہ کس بات کی تمنّا کر رہا ہے؟
2. شمع کی کیا خصوصیت ہوتی ہے؟

3. وطن کی زینت سے کیا مراد ہے؟

4. بچہ کس شمع کا پروانہ بننا چاہتا ہے؟

5. بچہ کس کی حمایت اور کس سے محبت کرنا چاہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوائیے

زینت   چمن   علم   تمنّا   حمایت   ضعیف

ان لفظوں کے واحد لکھوائیے

غریبوں   ضعیفوں   پروانے   دردمندوں   پھولوں

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

دعا   زندگی   دور   اندھیرا   محبت

غریب   برائی   نیک

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کروائیے

زندگی شمع کی .... ہو خدایا میری

دور دنیا کا میرے .... سے اندھیرا ہو جائے

ہو میرے دم سے .... میرے وطن کی زینت

نیک جو راہ ہو اس........................ پہ چلانا مجھ کو

عملی کام

ان لفظوں کو خوش خط لکھوائیے

صورت　　　شمع　　　اندھیرا　　　چمکنا　　　زینت

چمن　　　غریب　　　ضعیف

نظم کو زبانی یاد کیجیے

علّامہ اقبال کی کوئی دوسری نظم لکھ کر لائیے

غور کرنے کی بات

علّامہ اقبال کی اس نظم میں بچہ خدا سے دعا کر رہا ہے کہ اس کی زندگی شمع جیسی ہو جائے۔ شمع کی خوبی یہ ہے شمع دوسروں کو روشنی دیتی ہے اِس کی وجہ سے اندھیرا دوٗر ہو جاتا ہے۔ بچہ بھی علم حاصل کر اس طرح جینا چاہتا ہے کہ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے، دنیا سے جہالت، تنگ نظری، ظلم اور نا انصافی کا اندھیرا دوٗر ہو۔ اس کی ذات سے وطن ترقی کرے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔

2018-19

22
سبق

حضرت خدیجہ

مکّہ اور مدینہ ملک عرب کے سب سے مشہور شہر میں مکّے میں کعبہ شریف ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان کعبے کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ حج کے لیے بھی مکّہ جاتے ہیں۔ مدینے میں اسلام کے پیغمبر حضرت محمدؐ کا روضہ ہے۔

شہر مکّے میں ایک مال دار نیک بی بی رہتی تھیں۔ ان کا نام خدیجہ تھا۔ وہ بیوہ ہوگئی تھیں، اس لیے اپنا تجارت کا سامان دوسری جگہوں پر بھیجنے کے لیے انھیں دوسروں کی مدد لینی پڑتی تھی۔ ہوتے ہوتے، ان کے کانوں تک حضرت محمدؐ کا نام پہنچا۔ حضرت محمدؐ اپنی سچائی اور ایمانداری کے لیے پورے مکّے شہر میں جانے جاتے تھے۔ حضرت خدیجہ نے ان سے اپنا سامان عرب کے دوسرے شہروں میں جا کر بیچنے کی درخواست کی۔ حضورؐ نے ان کی درخواست قبول کرلی۔ ان کی محنت اور ایمانداری کی وجہ سے حضرت خدیجہ کو اپنے کاروبار میں بہت فائدہ پہونچا۔ حضرت محمدؐ کی بے مثال شخصیت سے وہ بہت متاثر تھیں۔ اُنھوں نے حضورؐ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضورؐ بھی حضرت خدیجہ کی بہت عزّت کرتے تھے۔ آپ نے اُن کا پیغام خوشی سے قبول کرلیا۔

حضرت خدیجہ رسول اللہؐ کی انتہائی وفادار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ اپنی نیکی اور غریبوں کی مدد کے لیے ہر وقت تیار رہنے کی عادت کی وجہ سے انھیں سارے عرب میں مقبولیت حاصل تھی۔ وہ رسول اللہؐ کے ساتھ چوبیس سال رہیں۔ رسول اللہؐ کو بھی ان سے بے حد محبّت تھی۔ حضرت خدیجہ کا انتقال رسول اللہؐ کے مدینے جانے سے پہلے ہوگیا تھا۔ وہ ہمیشہ آپ کی کمی محسوس کرتے رہے اور کہا کرتے تھے کہ ”خدیجہ کے مجھ پر بہت احسان ہیں۔ انھوں نے اس وقت میری مدد کی جب مکّہ کا ذرّہ ذرّہ میرا دشمن تھا“۔

(ادارہ)

مشق

معنی یاد کیجیے

رُخ : طرف

تجارت : خریدنا، بیچنا

درخواست : گزارش، التجا

قبول : ماننا

بے مثال : لاجواب، جس کی کوئی مثال نہ ہو

متاثر : اثر لینا

پیغام : پیغام کوئی بات کہلا بھیجنا

انتہائی : بے حد، حد سے زیادہ

وفادار : فرمانبردار

مقبولیت : شہرت، بہت مشہور ہونا

انتقال : مرجانا

احسان : بھلائی، نیکی

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. ملک عرب کے سب سے مشہور شہر کون کون سے ہیں؟
2. مسلمان کس طرف رُخ کرکے نماز پڑھتے ہیں؟

3. اسلام کے پیغمبر حضرت محمدؐ کا روضہ عرب کے کس شہر میں ہے؟

4. شہر مکّہ کی مال دار اور نیک بیوی کا نام کیا تھا؟

5. حضرت خدیجہؓ کہاں رہتی تھیں اور کیا کام کرتی تھیں؟

6. حضرت محمدؐ اپنی کن خوبیوں کی وجہ سے پورے مکّہ میں مشہور تھے؟

7. حضرت خدیجہ نے اپنا تجارت کا مال کس کو دینا پسند کیا؟

8. حضرت خدیجہ نے حضور رسول اللہ کو کیا پیغام بھیجا؟

9. حضرت خدیجہؓ سارے عرب میں اپنی کس عادت کی وجہ سے مشہور تھیں؟

10. حضرت خدیجہؓ رسول اللہؐ کے ساتھ کتنے برس رہیں؟

11. حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد آپ انھیں یاد کر کے کیا کہتے تھے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے

روضہ تجارت فائدہ پیغام محبت

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنوائیے

ملک طرف جگہوں مدد کانوں شہروں فائدہ

وقت خوشی نیکی غریبوں عادت احسان

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

نیک سچ ایمانداری خوشی محبت دشمن

2018-19

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھروائیے

محسوس　　وقت　　مقبولیت　　ذرّہ ذرّہ　　انتقال　　وفادار　　رسول اللہؐ　　مدینہ

احسان　　بیوی　　عادت　　مدد　　بے حد　　ہمیشہ　　غریبوں　　چوبیس

حضرت خدیجہؓ رسول اللہؐ کی انتہائی..................اور محبت کرنے والی..................تھیں وہ اپنی نیکی اور..................کی مدد کے لیے ہر..................تیار رہنے کی..................کی وجہ سے انھیں سارے عرب میں..................حاصل تھی۔ وہ رسول اللہؐ کے ساتھ.................. سال رہیں..................کو بھی ان سے..................محبت تھی۔ حضرت خدیجہؓ کا.................. رسول اللہؐ کے..................جانے سے پہلے ہوگیا تھا۔ وہ..................آپ کی کمی ....کرتے رہے اور کہا کرتے تھے کہ خدیجہؓ کے مجھ پر بہت..................ہیں۔ انھوں نے اس وقت میری..................کی جب مکّہ کا..................میرا دشمن تھا۔

عملی کام

- حضرت خدیجہؓ کے بارے میں پانچ جملے لکھیے
- ہندوستان کی پانچ مشہور خواتین کے نام لکھیے
- ''مال'' میں دار جوڑ کر مال دار بنتا ہے اسی طرح آپ بھی دار لگا کر دس مرکّب الفاظ لکھیے

غور کرنے کی بات

ابھی آپ نے جو سبق پڑھا اس میں حضرتؐ ، آپؐ اور خدیجہؓ وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔آپ غور کریں حضرت اور آپ لفظ پر چھوٹا سا'' ص '' لکھا ہوا ہے اور خدیجہ ''رض'' لکھا ہوا ہے۔

''ص''صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مخفف یا اس کی مختصر شکل ہے۔جس کے معنی ہیں۔اللہ کی رحمت وسلامتی ان پر ہو''اور ''رض'' رضی اللہ عنہا کا مخفف اس کی یا مختصر شکل ہے۔جس کے معنی''اللہ اُن سے راضی ہو''۔

2018-19

سبق 23

صحت کی عدالت

(ڈراما)

کردار

جج، پیش کار، محرّر، چپراسی، صحت انسپکٹر، ایک سپاہی، چار ملزم

(عدالت کا کمرہ۔ پیش کار اور محرّر کاغذات ٹھیک کر رہے ہیں۔ چپراسی دروازے پر کھڑا ہے۔ انسپکٹر صاحب داخل ہوتے ہیں۔)

انسپکٹر : السلام علیکم

پیش کار : وعلیکم السلام۔ آیئے انسپکٹر صاحب۔ جج صاحب کے آنے کا وقت ہوگیا ہے۔

انسپکٹر : فرمایئے میرے کتنے مقدمے پیش ہوں گے؟

پیش کار : (فہرست دیکھتے ہوئے) زیادہ نہیں۔ صرف چار ہیں۔

(جج صاحب داخل ہوتے ہیں۔ سب لوگ ادب سے کھڑے ہوجاتے ہیں اور کارروائی شروع ہوتی ہے۔)

جج : پیش کار صاحب! فہرست مقدمات پیش کیجیے۔

پیش کار : (کاغذات پیش کرتے ہوئے) یہ لیجیے جناب!

جج : ملزم نمبر ایک کو پیش کیا جائے۔

چپراسی : (آواز لگاتا ہے) ملزم نمبر ایک حاضر ہو۔

(ملزم نمبر ایک حاضر ہوتا ہے۔)

جج : اس کے خلاف کیا الزام ہے؟

انسپکٹر : جناب، صبح جب یہ اٹھتا ہے تو دانت نہیں مانجھتا اور گندے منہ کھانا شروع کر دیتا ہے۔

جج : (ملزم کو مخاطب کرکے) تم نے صحت کا قانون توڑا ہے، کیا تمھیں اِس جُرم کا اقرار ہے؟

ملزم نمبر 1 : (سہمی ہوئی آواز میں) جی ہاں، بات یہ ہے حضور زوردار بھوک لگی ہوتی ہے اور مجھ سے صبر نہیں ہوتا۔

جج : اچھا تو تمھیں ایسی سزا ملنی چاہیے جس کے ڈر سے تمھیں آئندہ صبر کرنے کی عادت پڑ جائے۔ تمھیں قانونِ صحت کے مطابق ایک ہفتہ کے لیے دانت کے درد کی سزا دی جاتی ہے۔

(پیش کار فوراً سزا کا فارم بھر کر ملزم نمبر ایک کے حوالے کرتا ہے۔ سپاہی اسے لے کر باہر چلا جاتا ہے۔ باہر سے کراہنے کی آواز آتی ہے جو رفتہ رفتہ مدّھم ہوتی جاتی ہے)

جج : (فہرستِ مقدمات دیکھتے ہوئے) مقدمہ نمبر دو۔ ملزم نمبر دو کو پیش کیا جائے۔

چپراسی : (آواز لگاتا ہے) ملزم نمبر دو حاضر ہو۔

انسپکٹر : (اشارہ کرتے ہوئے) جناب، ملزم نمبر دو یہ ہے۔ یہ رات کو اپنے کمرے کی کھڑکیاں بند کرکے اور منہ لحاف سے ڈھک کر سوتا ہے۔

جج : ملزم نمبر دو! کیا تم اپنے جرم کا اقرار کرتے ہو؟

(ملزم نمبر دو خوف سے کچھ بول نہیں پاتا اور کانپنے لگتا ہے۔)

جج : گویا تمھیں اقرار ہے۔ شکل سے تو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ تم نے اتنا بڑا جُرم کیا ہے۔ تازہ ہوا اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اس کو تم رات بھر اپنے کمرے میں داخل نہیں ہونے دیتے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟

ملزم نمبر 2 : جی ہاں، یہ سچ ہے لیکن میں کیا کروں۔ مجھے بہت سردی لگتی ہے۔

جج : (فیصلہ لکھتے ہوئے) قوانینِ صحت کی رُو سے ملزم نمبر دو کو زکام اور نزلہ کی سزا دی جاتی ہے۔

(سپاہی ملزم کے ساتھ پیش کار کے پاس آتا ہے اور سزا کا پرچہ لے کر باہر جاتا ہے۔ باہر سے چھینکنے کی آوازیں آتی ہیں۔)

جج : (فہرست دیکھتے ہوئے حکم دیتا ہے) ملزم نمبر تین کو پیش کیا جائے۔

چپراسی : (آواز لگاتا ہے) ملزم نمبر تین حاضر ہو۔

جج : اِس پر کیا الزام ہے؟

انسپکٹر : (تیسرے ملزم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) جناب، ملزم نمبر تین پیٹ بھر کھانا کھانے کے بعد بھی وقت بے وقت کھاتا رہتا ہے۔

جج : کیا تم اس جرم کا اقرار کرتے ہو کہ تم نے صحت کا اصول توڑا ہے؟ اپنی ضرورت سے زیادہ کھایا ہے اور بیمار پڑ کر والدین کو پریشان کیا ہے۔ اس طرح تم نے ایک ساتھ تین جرم کیے ہیں۔

(ملزم سر جھکا لیتا ہے اور خاموش رہتا ہے۔)

جج : اچھا تو پھر تم کو پیٹ کے درد کی سزا دی جاتی ہے۔

(ملزم اپنا پیٹ پکڑے ہوئے کراہتا ہوا سپاہیوں کے ساتھ چلا جاتا ہے۔)

جج : مقدمہ نمبر چار۔ ملزم نمبر چار کو پیش کیا جائے۔

چپراسی : (آواز لگاتا ہے) ملزم نمبر چار حاضر ہو۔

(سپاہی ملزم نمبر چار لے کر داخل ہوتا ہے۔)

انسپکٹر : جناب، میں نے اس ملزم کو سڑک پر جا بجا تھوکتے ہوئے پایا اور منع کرنے کے باوجود اس نے جراثیم فضا میں بکھیر دیے۔

جج : (غصّہ سے) تمھاری یہ ہمّت! یہ ناقابلِ برداشت ہے۔ تم ساری بستی میں جراثیم پھیلا کر معصوم لوگوں کی جانیں خطرے میں ڈالنا چاہتے ہو؟ تمھارا جرم تو اتنا بڑا ہے کہ تم کو جتنی سخت سزا دی جائے کم ہے۔ (مقدمے کے کاغذات پر لکھتا جاتا ہے) اس کم عقل کو شدید کھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔

(فیصلہ سنا کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اندر کمرے میں چلا جاتا ہے۔)

پیش کار : (اعلان کرتا ہے) عدالت برخاست ہوتی ہے۔

(سپاہی ملزم نمبر چار کو لے جاتا ہے اور ملزم نمبر چار بری طرح کھانستا ہوا چلا جاتا ہے۔)

(ماخوذ)

مشق

معنی یاد کیجیے

پیش کار	:	عدالت کے سامنے فائل پیش کرنے والا
محرّر	:	عدالتی کارروائی لکھنے والا۔ منشی
ملزم	:	جس پر الزام لگایا گیا ہو
مقدمہ	:	عدالتی کارروائی
اقرار	:	مان لینا، حامی بھرنا
مطابق	:	برابر
حوالے	:	سپرد کرنا، سونپنا
قوانین	:	قانون کی جمع
جراثیم	:	دکھائی نہ دینے والے کیڑے، جرثوم کی جمع
فضا	:	ماحول، ہوا
ناقابل برداشت	:	جو برداشت نہ ہو سکے
برخاست ہونا	:	ختم ہونا

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس ڈرامے میں کتنے مقدمے پیش کیے گئے؟

2. ملزم نمبر ایک نے صحت کا کون سا قانون توڑا؟

3. ملزم نمبر دو پر کیا الزام لگایا گیا؟

4. کون سے ملزم کو پیٹ کے درد کی سزا دی گئی؟

5. سڑک پر تھوکنے کے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے

صحت	الزام	قانون	جرم	مقدمہ
اقرار	فضا	سزا	عدالت	نعمت

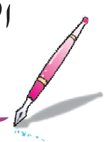

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھروائیے

جراثیم	صحت	زکام	نعمت	مقدمات

1. جج! پیش کار! فہرست .... پیش کیجیے

2. تازہ ہوا اللہ کی بہت بڑی .... ہے

3. ملزم نمبر دو کو .... اور نزلہ کی سزا دی جاتی ہے

4. تم نے .... کا اصول توڑا ہے

5. اس نے .... فضا میں بکھیر دیے

جمع سے وحد اور واحد کے جمع بنوائیے

الزام	مقدمہ	کاغذات	قوانین	کھڑکی

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

حاضر   سردی   اقرار   ناقابل   سخت

عملی کام

اپنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ض' استعمال کیا گیا ہو

اس ڈرامے کو اسٹیج کیجیے

غور کرنے کی بات

1. آدمی کے لیے اچھی صحت بڑی نعمت ہے
2. دانت مانجھ کر کھانا شروع کرنا چاہیے
3. تازہ ہوا کے لیے سوتے وقت کمرے کی کھڑکیاں کھُلی رکھنی چاہئیں
4. ضرورت سے زیادہ کھانا نہیں کھانا چاہیے
5. سڑک پر تھوکنے سے جراثیم پھیلتے ہیں

24
سبق

پیامِ عمل

گر قوم کی خدمت کرتا ہے　　احسان تو کس پر دھرتا ہے
کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے　　کیوں خوف کے مارے مرتا ہے
اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

تدریسی اشارے:

- اس نظم کو اسٹیج پر ڈرامے کی شکل میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

جو عمریں مفت گنوائے گا   وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا   جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا   یہ وقت بھی آخر جائے گا

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

یہ دنیا آخر فانی ہے   اور جان بھی اک دن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے   کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمّت کی جولانی ہے   تو پتھر بھی پھر پانی ہے

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

محمد فاروق دیوانہ

مشق

معنی یاد کیجیے

قوم : کسی ملک میں رہنے والے لوگ

خدمت : سیوا

خوف : ڈر

غیروں : دوسروں

دم بھرنا : کسی کی ہر وقت تعریف کرتے رہنا

کمر باندھنا : کسی کام کے لیے تیار ہونا

گنوانا : کھونا

ہاتھ نہ آنا : حاصل نہ ہونا

فانی : ختم ہونے والی، مٹ جانے والی

حیرانی : تعجب، حیرت، اچنبھا

ٹھان لینا : پکّا ارادہ کرنا

جولانی : جوش، ہمت

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. شاعر نے پہلے بند میں کس کی خدمت کی بات کہی ہے؟

2. کس کا دم بھرنے سے منع کیا ہے؟

3. عمر مفت گنوانے والے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

4. آخری بند میں شاعر نے دنیا کے بارے میں کیا کہا ہے؟

5. ہمت کی جولانی سے کیا مراد ہے؟

6. ''اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے'' سے شاعر کا کیا مقصد ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

قوم　　خوف　　ہمّت　　فانی　　خدمت　　حیرانی

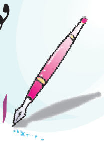

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

غیر　　کھونا　　آنا　　مرنا　　دیر

اشعار مکمل کیجیے

جو عمریں مفت گنوائے گا	وہ آخر..............................
کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے	کیوں خوف........................
.... لگائے گا	یہ وقت بھی آخر جائے گا
.... فانی ہے	اور جان بھی اک دن جانی ہے

عملی کام

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

پوری نظم خوش خط لکھیے

غور کرنے کی بات

یہ نظم بہت پُر جوش ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کوئی شخص بچوں کو پریڈ کروا رہا ہے۔ اس میں شاعر نے قوم کی خدمت کرنے کے لیے اکسایا ہے اور یہ بتانے کی کوشش کی ہے اگر کسی کام کو ہمّت اور پکّے ارادے کے ساتھ شروع کیا جائے تو خدا ضرور مدد کرتا ہے۔ نظم کا انداز پی ٹی کے درمیان ڈرِل (Drill) کا سا ہے۔

25
سبق

جگنو

جگنو ایک روشنی دینے والا پتنگا ہے۔ آپ نے برسات کے موسم میں شام کے وقت اِسے چمکتے ہوئے

ضرور دیکھا ہوگا۔ جگنو کے بارے میں کچھ ایسی دلچسپ باتیں بھی ہیں، جن کو ہم میں سے بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ مثلاً کچھ ملکوں میں جگنو کو شہد کی مکھیّوں کی طرح پالا جاتا ہے۔ اُن کی روشنی ہندوستان میں

پائے جانے والے جگنوؤں سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ لوگ انھیں غباروں میں بھر کر رات کے وقت سجاوٹ کے لیے اپنے گھروں میں لٹکاتے ہیں۔

امریکہ میں ایک ایسا جگنو بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی لمبائی تین اِنچ ہوتی ہے۔ اگر اس قسم کے دس بارہ جگنو کسی بوتل میں بند کرکے کمرے میں رکھ دیے جائیں تو یہ بوتل ٹیبل لیمپ کا کام دے سکتی ہے۔

برازیل کا جگنو دو اِنچ تک لمبا ہوتا ہے، اس کی روشنی میں کتابیں پڑھی جاتی ہیں۔ عورتیں انھیں دھاگے میں پروکر بالوں میں گجرے کی طرح ٹانکتی ہیں۔ ان جگنوؤں کے انڈے بھی چمکدار ہوتے ہیں۔ قومی تہواروں میں جگنو خوب بیچے اور خریدے جاتے ہیں۔

جگنو جب سانس لیتا ہے تو روشنی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے کبھی وہ چمکتا ہے اور کبھی بُجھ جاتا

ہے۔ اگر وہ تیز تیز سانس لینا شروع کر دے تو لگاتار چمکتا ہوا دکھائی دے گا۔

کیڑے مکوڑوں کو کھانے والے پرندے جگنو کو آگ سمجھتے ہیں، ڈر کی وجہ سے وہ اُن کا شکار نہیں کرتے۔ چمگادڑ اور اُلّو تو اس سے بے حد خوف زدہ رہتے ہیں، حالانکہ جگنو خود کسی ماہر شکاری کی طرح شکار کرتا ہے۔

جگنو کی چھے ٹانگیں ہوتی ہیں۔ لیکن ان کی مدد سے وہ اوپر جا نہیں سکتا۔ وہ اپنے جسم سے ایک قسم کا لُعاب نکالتا ہے جس سے چپک چپک کر وہ دیوار یا درخت پر چڑھ جاتا ہے۔

دن کے وقت جگنو پتّوں، گھاس پھوس اور پودوں میں چھُپا رہتا ہے اور شام کے وقت باہر نکلتا ہے۔ جگنو اپنی چمک دمک اور روشنی کی وجہ سے بچوں اور بڑوں دونوں کو اپنی طرف متوجّہ کرتا ہے۔

ادارہ

مشق

معنی یاد کیجیے

پتنگا	:	اُڑنے والا کیڑا
دلچسپ	:	دل کو بھانے والا
خرید و فروخت	:	خریدنا، بیچنا
خوف زدہ	:	ڈرا ہوا
گجرا	:	پھولوں کا ہار جو عورتیں اپنے بالوں میں لگاتی ہیں
ٹانکنا	:	لگانا
ماہر شکاری	:	وہ شکاری جسے اچھی طرح شکار کرنا آتا ہے
لُعاب	:	تھوک، چپکنے والی چیز
چمک دمک	:	سجاوٹ، جھلک
متوجّہ کرنا	:	دھیان دلانا

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. جگنو کب چمکتا ہے؟
2. جگنوؤں کو غبارے میں کیوں بھرتے ہیں؟
3. امریکہ میں پائے جانے والے جگنو کی کیا خوبی ہے؟

4. برازیل میں جگنوؤں کا کیا استعمال ہوتا ہے؟

5. جگنو میں روشنی کس طرح پیدا ہوتی ہے؟

6. پرندے جگنو کا شکار کیوں نہیں کرتے؟

7. جگنو دن میں کہاں رہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملے میں استعمال کروائیے

جگنو   برسات   چمکدار   روشن   خوف   شکاری

خالی جگہوں کو بھروائیے

لوگ انھیں .... میں بھر کر رات کے وقت .... کے لیے اپنے گھروں میں لٹکاتے ہیں۔

برازیل کا جگنو...........تک لمبا ہوتا ہے۔

وہ اپنے جسم سے ایک قسم کا...........نکالتا ہے۔

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

روشن   اندھیرا   رات   تیز   چڑھنا

ان لفظوں کی جمع لکھوائیے

درخت   شاعر   حقیقت   وقت   مدد

2018-19

عملی کام

جگنو پر لکھی ہوئی نظمیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے

جس طرح لفظ چمک میں 'دار' جوڑ کر لفظ 'چمک دار' بنتا ہے اسی طرح آپ "دار" جوڑ کر پانچ الفاظ بنائیے

غور کرنے کی بات

خدا نے دنیا میں طرح طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں جگنو کو ہی دیکھیے تو حیرت ہوتی ہے کہ ایک ننھّے سے کیڑے میں کیا کیا خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ جگنو دوسرے کیڑوں سے نہ صرف مختلف ہے بلکہ سبق سے اندازہ ہوتا ہے کہ اپنی روشنی سے لوگوں کو طرح طرح کے فائدے بھی پہنچاتا ہے۔

26
سبق

گِنتی

1 ۱ ایک	2 ۲ دو	3 ۳ تین	4 ۴ چار	5 ۵ پانچ
6 ۶ چھے	7 ۷ سات	8 ۸ آٹھ	9 ۹ نَو	10 ۱۰ دس
11 ۱۱ گیارہ	12 ۱۲ بارہ	13 ۱۳ تیرہ	14 ۱۴ چودہ	15 ۱۵ پَندرہ
16 ۱۶ سولہ	17 ۱۷ سَترہ	18 ۱۸ اَٹّھارہ	19 ۱۹ اُنّیس	20 ۲۰ بیس
21 ۲۱ اکیس	22 ۲۲ بائیس	23 ۲۳ تیئیس	24 ۲۴ چوبیس	25 ۲۵ پچیس

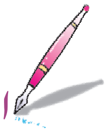

ان ہندسوں کو لکھوائیے

۲ ______ ______ ______ ______ ______

۶ ______ ______ ______ ______ ______

۵ ______ ______ ______ ______ ______

۸ ______ ______ ______ ______ ______

۴ ______ ______ ______ ______ ______

۷ ______ ______ ______ ______ ______

۱۳ ______ ______ ______ ______ ______

۱۹ ______ ______ ______ ______ ______

۲۱ ______ ______ ______ ______ ______

۲۲ ______ ______ ______ ______ ______

۲۴ ______ ______ ______ ______ ______

۲۵ ______ ______ ______ ______ ______

نیچے دیے ہوئے ہندسوں کو لفظوں میں لکھوائیے

۵ ______ ______ ______ ______ ______

۱۱ ______ ______ ______ ______ ______

۱۳	______	______	______	______	______
۱۶	______	______	______	______	______
۱۸	______	______	______	______	______
۲۰	______	______	______	______	______
۲۱	______	______	______	______	______
۲۲	______	______	______	______	______
۲۴	______	______	______	______	______
۲۵	______	______	______	______	______

خالی جگہوں کو بھروایئے

1. ایک............تین
2. چھے............آٹھ
3. ......بارہ......
4. پندرہ............
5. انیس............
6. ......چوبیس......

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ہندسوں میں لکھوایئے

چار ۴	اٹھارہ ......
سات	بیس ......
گیارہ	چوبیس ......
تیرہ	پچیس ......

کالم الف کو کالم ب سے ملوایئے

الف	ب
۳	6
۶	14
۸	11
۱۱	17
۱۴	8
۱۷	3

گنتی کی ترتیب کو ملوایئے، تصویر میں رنگ بھروایئے اور اس کا نام لکھوایئے